WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

اتوار
01 مارچ 2026
SUNDAY
01 MARCH - 2026

صفحہ 08
رونالڈو اسپین میں فٹبال کلب کے مالک بھی بن گئے

صفحہ 08
آئی پی ایل ۸۲ مارچ سے شروع ہوگا

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 52 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

سابق تحصیلدار پٹواری اور 3 دیگر کے خلاف فرد جرم عائد

سرینگر رر 28 فروری رر کے پی ایس رر جموں کی خصوصی جج اینٹی کرپشن سونیا گپتا کی عدالت نے اے سی بی کے ایک کیس میں اس وقت کے انچارج تحصیلدار نگروٹہ راہیش کمار اور اس وقت کے انچارج پٹوار حلقہ دھامی ریاض احمد ملک سمیت پانچ ملزمان کے خلاف قومی شاہراہ کے قریب ریاستی اراضی کی غیر قانونی فروخت اور نگروٹہ کے نان پولیٹکس کے استعمال کا الزام عائد کیا ہے۔ اتپریورتن، نجی فائدہ اٹھانے والوں کو غلط فائدہ اور ریاست کو نقصان پہنچانے سے۔ کشمیر پریس سروس کو موصولہ پریس ریکارڈ کے مطابق، اے سی بی 101

لیفٹیننٹ گورنر کی جموں یونیورسٹی میں (SCPL) کے دوسرے ایڈیشن کی افتتاحی تقریب شرکت

جموں وکشمیر کے نوجوان ہر چیلنج پر قابو پانے کے اہل

کہا مناسب مواقع، مضبوط پلیٹ فارم، اور حقیقی رہنمائی فراہم کریں تو نوجوان تاریخ رقم کریں گے

حقیقی معاشرتی دولت اور طاقت اینٹوں اور مارٹر میں نہیں بلکہ تازہ خیالات میں ہے: ایل جی منوج سنہا

جموں رر ۲۸ فروری رر ہے کے این ایس رر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کو کہا کہ جموں وکشمیر کے نوجوان ہر چیلنج پر قابو پانے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور اگر انہیں صحیح مواقع اور رہنمائی فراہم کی جائے تو وہ تاریخ لکھیں گے۔ ہے کے این ایس کے مطابق جموں یونیورسٹی میں سکھ کرسک پریمیئر لیگ (ایس سی پی ایل) کے دوسرے ایڈیشن کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، مرکز کے زیر انتظام علاقے میں کھیلوں کے منظر نامے میں گزشتہ چند سالوں میں ایک تاریخی تبدیلی آئی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ کنیکٹیویٹی اب آپ کو امکانات کی شکل دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے 102

کرکٹ کے میدان میں جموں کشمیر کی تاریخ رقم

رنجی ٹرافی فائنل مقابلے میں کرناٹک کو شکست دیکر خطاب اپنے نام کرلیا

جموں کشمیر میں جشن کا سماں، شائقین کرکٹ میں خوشی کی لہر

سرینگر رر 28 فروری رر ایس این این رر کرکٹ کے میدان میں جموں کشمیر نے اس وقت تاریخ رقم کردی جب رنجی ٹرافی کے فائنل مقابلے میں کرناٹک کو شکست دیکر خطاب اپنے نام کرلیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں وکشمیر نے پہلی بار ایک غالب فائنل میں کرناٹک کو شکست دے کر اپنا پہلا رنجی ٹرافی ٹائٹل جیت کر کرکٹ کی تاریخ میں اپنا نام رقم کیا۔ رانجی ٹرافی کے فائنل مقابلے میں فتح نے 66 سالوں میں 103

حکومت ترقی کے ان وعدوں کو پورا کررہی ہے جن کے ساتھ وہ عوام کی خدمت کرنے آئی

ہماری حکومت ملک کے ہر کونے میں ہمہ جہت ترقی کیلئے پرعزم

ملک کانگریس کی بداعمالیوں کو کبھی معاف نہیں کرے گا/ وزیر اعظم نریندر مودی

سرینگر رر 28 فروری رر ایس این این رر ملک کانگریس کی بداعمالیوں کو کبھی معاف نہیں کرے گا کا الزام عائد کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ قوم کو بدنام کرنا اور اس کی مسلح افواج کو کمزور کرنا اپوزیشن پارٹی کی طویل عرصے سے عادت رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری افواج نے 104

پونچھ میں المناک سڑک حادثہ

ٹرک الٹ جانے سے ایک جاں بحق، دو دیگر زخمی

سرینگر رر 28 فروری رر ایس این این رر جموں کے پونچھ ضلع میں سڑک کے المناک حادثے میں ایک شہری جاں بحق ہوگیا جبکہ دو دیگر زخمی ہوگئے جن کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کے پونچھ ضلع میں کالائی علاقے میں سنیچر دار 105

رنجی ٹرافی جیت، : لیفٹننٹ گورنر، وزیر اعلیٰ، محبوبہ مفتی اور دیگر لیڈران کی مبارک باد

کھلاڑیوں اور معاون عملے کیلئے 2 کروڑ روپے نقد انعام اور سرکاری نوکری کا اعلان

جموں وکشمیر کا بہترین وقت آگیا/ منوج سنہا، تاریخی جیت نے پورے خطے کو فخر اور الہام سے بھر دیا/ عمر عبداللہ

سرینگر رر 28 فروری رر ایس این این رر رانجی ٹرافی میں تاریخی فتح پر جموں کشمیر کرکٹ ٹیم کو لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی اور سجاد غنی لون سمیت دیگر لیڈران نے مبارک باد پیش کی ہے جبکہ جموں کشمیر حکومت نے کھلاڑیوں اور معاون عملے کیلئے 2 کروڑ روپے کے 103

ذکرِ الٰہی اور شکرِ الٰہی کی فضیلت

تحریر۔۔۔
ماہ طلعت نثار

دورِ حاضر کے معاشرے میں طرزِ زندگی اور بُود و باش جس سرعت کے ساتھ تبدیل ہوتا نظر آرہا ہے کہ وہ کسی کی نگاہ سے پوشیدہ نہیں لیکن اس حقیقت سے بھی انکار نہیں بعض حساس قلوب اذیت میں مبتلا ہیں اور اس خواہش وسعی میں مصروفِ عمل ہیں کہ معاشرہ اصلاحی کاوشوں کا اثر قبول کرلے اور اسلامی طرزِ زندگی کو اپنائے۔

ذکرِ الٰہی دراصل قربِ الٰہی کی خاطر اللہ کو یاد کرنے کا نام ہے۔ یعنی زبان پر حمد و تسبیح اور تکبیر و تحلیل کے کلمات کا جاری رہنا۔

ارشادِ باری تعالیٰ کا مفہوم: ''تم مجھ کو یاد کرو میں بھی تم کو یاد کروں گا، میرا شکر ادا کرو، ناشکری نہ کرو۔'' (سورہ بقرہ)

ذکر کی فضیلت اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگی کہ خود اللہ سبحان وتعالیٰ بھی یاد کرے گا پھر ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ شکر کرو ناشکری نہ کرو۔ شکر کا مطلب ہے کہ اللہ کی دی ہوئی نعمتوں اور خداداد صلاحیتوں اور قوتوں کا اعتراف کرنا اور زبان سے تعریفی کلمات کا ادا کرنا۔ ان قوتوں اور صلاحیتوں کو اللہ کی نافرمانی میں صرف کرنا اللہ کی ناشکری یعنی کفرانِ نعمت ہے جس سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔

یہاں پر ذکر اور شکر کا حکم ایک ساتھ دیا گیا ہے دونوں میں بہت مشابہت و مناسبت ہے۔ اللہ رب العزت کی حمد وثنا اور تسبیح و تحلیل میں شکر کے کلمات بھی پنہاں ہیں ذکرِ الٰہی دائمی عبادت ہے جیسا کہ سورہ العمران میں ارشادِ باری تعالیٰ کا مفہوم ہے:

''ذکرِ الٰہی مومن کا وصفِ امتیازی ہے۔''

ایک اور جگہ فرمانِ الٰہی کا مفہوم ہے۔

''بہ کثرت اللہ کا ذکر کرو بہت ممکن ہے فلاح نصیب ہوجائے۔''

حضرت عمرؓ نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا: ''یا رسول اللہ ﷺ! ہم کون سے مال جمع کریں؟''

آپ ﷺ نے فرمایا: ''ذکر کرنے والی زبان اور شکر کرنے والا دل۔''

ایک اور موقع پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ کا ذکر دلوں کے لیے شفا ہے۔''

''اللہ کا ذکر تمہارے سب اعمال سے افضل ہے۔''

ذکرِ الٰہی کی حقیقت جاننے اور اس کی افادیت سے اچھی طرح مستفید ہونے کے لیے ضروری ہے کہ ذکرِ الٰہی کی تین اقسام کو مختصراً بیان کردیا جائے تاکہ ذکر کی اصل حقیقت اور افادیت اچھی طرح واضح ہوجائے۔

1: ذکر باللسان۔ **2**: ذکر بالقلب **3**: ذکر بالعمل۔

مندرجہ بالا تینوں اقسام میں ہم آہنگی ہوگی تو ذکرِ الٰہی اصلاحِ قلب کے لیے شفا اور کیماء ثابت ہوگا۔

1۔ ذکر باللسان: جب اللہ کی حمد وثنا، اسمائے حسنیٰ اور تکبیر و تحلیل کے کلماتِ طیبہ سے زبان تر و تازہ رہے گی تو لازماً اس کے اثرات دل پر بھی مرتب ہوتے رہیں گے۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: مفہوم: ''یاد رکھو، اللہ کے ذکر سے ہی دل کا اطمینان حاصل ہوتا ہے۔'' یعنی ذکرِ الٰہی کے بغیر اہلِ ایمان کے دل بے قرار و بے اطمینان رہتے ہیں۔

سورہ اعراف میں ارشادِ ربانی ہے، مفہوم:

''اور اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں، پس پکارو اللہ کو ان ناموں سے۔'' اللہ سبحان وتعالیٰ کے اسماء وصفات کا ذکر قبولیتِ دعا کا وسیلہ بھی ہے اور نزولِ رحمت اور دلی سکون کا ذریعہ بھی ہے۔ سرورِ کائنات ﷺ نے بھی فرمایا کہ جب ان کے وسیلے سے دعا کی جائے تو قبولیت کی زیادہ امید کی جاسکتی ہے۔ ان اسماء کو احادیث میں ''اسمِ اعظم'' کہا گیا ہے۔

صحیح مسلم میں سمرہ بن جندبؓ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

''بہترین اور اللہ کو سب سے زیادہ محبوب کلمات چار ہیں:

1۔ سبحان اللہ: اللہ ہر عیب اور شرکاء سے پاک ہے۔

2۔ الحمدللہ: الوہیت کی کل صفات اللہ ہی کے لیے ہیں۔

3۔ لاالہ الا اللہ: اللہ کے سوا کوئی دوسرا عبادت کے لائق نہیں۔

4۔ اللہ اکبر: اللہ سب سے بڑا ہے۔''

مندرجہ بالا چاروں کلمات میں باری تعالیٰ کی توحید و تکبیر اور تسبیح و حمد بیان ہوئی ہیں۔ اسی لیے یہ اللہ کے دربار میں بہترین و پسندیدہ ترین کلمات ہیں اور ان کا ذکر اسمِ اعظم کا ذکر ہے۔ رسول پاک ﷺ نے اپنی بیٹی فاطمہؓ اور ان کے شوہر حضرت علیؓ کو ہدایت کی تھی کہ جب تم سونے لگو تو ان کلمات کو پڑھ لیا کرو جسے ہم ''تسبیح فاطمہ'' کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

سورہ العمران میں اللہ سبحان وتعالیٰ ایمان والوں کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے، مفہوم: ''جو لوگ اللہ کا ذکر کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر لیٹے ہوئے کرتے ہیں اور زمین و آسمان کی پیدائش پر غور و فکر کرتے ہیں۔''

یہاں پر صرف ذکر کرنا نہیں مقصود بلکہ غور و تدبر بھی ضروری ہے۔

کسی صحابیؓ نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ حضور ﷺ! کوئی ایسی چیز بتا دیجیے کہ جسے مشغلہ اور دستور بنا لیا جائے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے ذکر سے تو ہر وقت رطب اللسان رہے۔''

2۔ ذکرِ بالقلب: ذکرِ قلبی یہ ہے کہ دل و دماغ میں اللہ کی معرفت و خشیت اور عظمت و محبت شعوری طور پر موجود ہو۔ قلبِ سلیم کی یہی صفات ذکرِ الٰہی کا منبع اور سرچشمہ ہیں۔ ان صفات و کیفیات سے عاری اور غفلت کے پردوں میں لپٹا ہوا دل نہ تو اللہ کے قہر و غضب سے ڈرتا ہے اور نہ ہی اس کی رحمت کے حصول کی طرف مائل ہوتا ہے۔

سورہ زخرف میں اللہ پاک کا ارشاد کا مفہوم ہے:

''جو ذکرِ خدا سے غافل ہوکر زندگی گزارے گا تو ہم اس کے لیے شیطان مقرر کردیتے ہیں۔''

حضور سرورِ کائنات ﷺ کا ارشاد مبارک ہے، مفہوم:

''اللہ تعالیٰ غافل دلوں کی زبانی دعا قبول نہیں کرتا۔''

دراصل غافل دلوں کی عبادت میں سوز و گداز اور عبادت کا شوق بیدار نہیں ہوتا۔ ذکرِ الٰہی سے غافل دل کے اندر شیطانی راستے کھل جاتے ہیں۔ یوں نیکی، بھلائی اور فلاح کے راستے بھی بند ہوجاتے ہیں اور شیطانی الہام کو وہی دل آسانی سے قبول کرلیتے ہیں۔

اس کے برعکس رحمانی الہام انھی کے دلوں کے اندر راستہ پاتا ہے جو ذکرِ الٰہی کے نور سے معمور ہوں۔ یعنی دل اور زبان کی ہم آہنگی کے ساتھ شعوری ذکر ہی وہ حقیقی ذکر ہے جو دلوں کو نورانی بناتا ہے۔ ایمان وعقائد کو پختہ کرتا ہے۔

ایک عجیب سی توانائی اور عمیق سکون عطا کرتا ہے، پھر اللہ کی رضا کے حصول کے لیے ہر مشکل کو آسان بنا دیتا ہے۔ ہر اس کام سے اجتناب کرتا ہے جس کو اللہ نے ناپسند قرار دیا ہو۔ اسی ذکرِ قلبی کو جہاد سے افضل قرار دیا گیا ہے۔ قرآن مجید فرقانِ حمید میں اسی ذکر کے لیے ''ولذکر اللہ اکبر'' کہا گیا ہے۔

یعنی جب الفاظ کے معنی و مفہوم دل میں اترتے جائیں اور اللہ سبحان وتعالیٰ کی جانب دھیان و توجہ ہو تو ایسا ذکر دلوں میں روحانی کیفیت بیدار کردیتا ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام کا یہ معجزہ تھا کہ جب وہ ذکر کرتے تو پہاڑ اور طیور بھی ان کا ساتھ دیتے۔ ذاکر زبان سے جو ذکر کررہا ہو اس معنی میں غور و فکر کرے کیوں کہ ذکر کے الفاظ میں بھی تدبر کرنا اسی طرح مطلوب ہے جس طرح قرآن کریم میں تدبر کرنا مطلوب ہے۔

اس کے برخلاف ایسا ذکر جو زبان کو تو حرکت دے رہا ہے مگر دل میں وہ کیفیت پیدا نہیں ہو رہی جو ہونی چاہیے تو اس قسم کا ذکر ''اکبر'' نہیں بل کہ ''اصغر'' ہے۔ اللہ باری وتعالیٰ تو دل کی آواز بھی سنتا ہے اور زبان کی آواز کو بھی مگر اللہ کے نزدیک قبولیت دل کی آواز کو ہے۔ اللہ تعالیٰ نے غفلت و نسیان سے منع فرمایا ہے اور اسے دل کی بہت بڑی بیماری قرار دیا ہے۔

مفہوم: ''اور اپنے رب کو دل میں یاد کرتے رہو، عاجزی اور خوف کے ساتھ اور جہر (زور کی آواز) سے اور کم آواز کے ساتھ صبح و شام کو اور نہ ہونا غفلت کرنے والوں میں سے۔''

سورہ کہف، مفہوم: ''اور اس شخص کی بات نہ مانو جس کے دل کو ہم نے اپنے ذکر سے غافل کردیا۔''

سورہ الحشر میں ارشاد ربانی ہے:

مفہوم: ''نہ بنو ان لوگوں کی طرح جو اللہ کو بھول چکے ہیں، تو اللہ نے بھی بھلا دیا ان سے اپنے ہی نفسوں کو اور یہی لوگ فاسق ہیں۔''

اللہ کو بھولنے سے مراد یہ ہے کہ ان کے دل اللہ کی یاد اور خوف سے خالی ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ نے بھی ان کو بھلا دیا اور انھوں نے اپنی تباہی و بربادی کا راستہ خود منتخب کرلیا مگر ان کو اس بات کا ادراک نہیں ہے۔

3۔ ذکر بالعمل: ذکرِ باللسان اور ذکرِ قلبی سے اللہ کی ہستی کا تصور اور عقائد مزید پختہ و راسخ ہوجاتے ہیں۔ اب ایک ذاکر کے اعمال و افعال میں بھی لازماً مثبت تبدیلی نظر آنی چاہیے اور اس کے اعمال و افعال میں شرک کا شائبہ بھی نظر نہیں آنا چاہیے۔

زندگی کے ہر موڑ پر اللہ اور اس کے رسول کریم ﷺ کی ہدایات و احکامات کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ یوں ہمہ وقت یادِ الٰہی سے زندگی اسلامی شریعت کے مطابق گزارنا اور اس پر عمل پیرا ہونا آسان ہوجائے گا۔ وہ اخلاقِ حسنہ سے آراستہ اور اخلاقِ رزیلہ اور گناہوں سے اجتناب کرنے کی کوشش کرے گا۔ غرض یہ کہ یادِ الٰہی سے ہی ہماری دنیا و آخرت میں فلاح و کامرانی کا راز پوشیدہ ہے۔

حضور پاک ﷺ نے حضرت معاذؓ کو یہ دعا بہت اہتمام سے سکھائی اور ہر نماز کے بعد پڑھنے کی تاکید فرمائی۔

مفہوم: ''الٰہی! مجھے مدد دے کہ میں آپ کی یاد، آپ کا شکر اور بہترین عبادت کروں۔''

اب حضور ﷺ کی یہ تاکید ہم سب کے لیے ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ہر نماز کے بعد پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اب اس دین کی اصل کا تقاضا ہے کہ تمام مسلمان بھائی بھائی بن کر رہیں اور ایک دوسرے کے دست و بازو ہم درد و غم گسار اور مونس و خیر خواہ بن کر رہیں تاکہ ایک اچھے معاشرے کی تشکیل ہو سکے۔ آ سے دعا ہے کہ ہماری اس سعی کو قبول فرمائے اور قارئین کو بہ حسن و خوبی استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

امریکہ اسرائیل کے ایران پر مشترکہ حملے، خطے میں ہنگامی صورتِ حال

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ ایران پر امریکہ کے ساتھ ہم آہنگی میں کیے گئے حملوں میں درجنوں فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا، اور یہ کارروائی اتحادیوں کے درمیان کئی ماہ کی مشترکہ منصوبہ بندی کے بعد عمل میں آئی۔ فوج نے ایک بیان میں کہا: ''اس حملے میں درجنوں فوجی اہداف کو نشانہ بنایا گیا اور یہ کارروائی حکومت کے خلاف ایک وسیع، مربوط اور مشترکہ آپریشن کا حصہ تھی۔'' بیان میں مزید کہا گیا کہ ''حملے سے قبل کے مہینوں میں اسرائیلی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) اور امریکی فوج کے درمیان قریبی اور مشترکہ منصوبہ بندی کی گئی، جس کے نتیجے میں دونوں افواج کے درمیان مکمل ہم آہنگی اور رابطے کے ساتھ اس وسیع حملے کو عملی جامہ پہنایا گیا۔'' اردن کے دارالحکومت عمان میں سائرن کی آوازیں سنی گئیں امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر حملوں کی لہر شروع کیے جانے کے بعد سنیچر کو اردن کے دارالحکومت عمان میں سائرن کی آوازیں سنی گئیں۔ عمان میں محکمہ تحفظِ عامہ نے کہا کہ ''سائرن کے معنی درج ذیل ہوں گے: تین وقفے وقفے سے بجنے والے سائرن خطرے کی علامت ہیں، جبکہ ایک سائرن خطرے کے خاتمے کی نشاندہی کرتا ہے۔'' بیان میں مزید کہا گیا کہ ''جب آپ تین سائرن سنیں تو بہتر ہے کہ جہاں ہیں وہیں رُک جائیں اور حرکت نہ کریں۔ اگر آپ گھر سے باہر ہوں تو قریبی عمارت میں پناہ لیں اور سرکاری اعلان تک وہیں قیام کریں۔'' ''ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے بعد بحرین میں ہنگامی سائرن بج اٹھے۔ بحرین میں امریکی بحریہ کا پانچواں بیڑا تعینات ہے، جس کی تصدیق وزارت داخلہ نے کی۔ وزارت داخلہ کی جانب سے شہریوں کے موبائل فون پر بھیجے گئے پیغام میں کہا گیا کہ ''خطرے کے باعث سائرن بجایا گیا ہے۔'' منامہ میں اے ایف پی کے نمائندوں نے بھی سائرن کی آواز سننے کی اطلاع دی۔ یروشلم میں فضائی حملے کے سائرن بجنے کے بعد اے ایف پی کے صحافیوں نے شہر کے اوپر کئی دھماکوں کی آوازیں سنیں۔ اس سے قبل اسرائیلی فوج نے کہا تھا کہ ایران کی جانب سے متعدد میزائل حملوں کا پتا چلا ہے۔ فوج نے ایک بیان میں کہا کہ ''اسرائیل کی ریاست کی جانب مزید میزائل داغے گئے ہیں۔ عوام سے درخواست ہے کہ ہوم فرنٹ کمانڈ کی ہدایات پر عمل جاری رکھیں اور سرکاری اعلان تک محفوظ مقامات پر قیام کریں۔'' اسرائیل نے ایران کے خلاف اپنی تازہ کارروائی کو ''لائنس روز'' کا نام دیا ہے، یہ عنوان ذاتی طور پر وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے منتخب کیا۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی دفاعی افواج اس کارروائی کے لیے اندرونی طور پر ایک مختلف نام استعمال کر رہی تھیں۔ دی ٹائمز آف اسرائیل نے حکام کے حوالے سے بتایا کہ آئی ڈی ایف نے ابتدائی طور پر اپنا ایک عملی نام طے کیا تھا، تاہم نیتن یاہو نے ایسی علامتی اہمیت رکھنے والا نام منتخب کیا۔

پرنس ہیری اور میگھن مرکل کا اردن دورہ، زخمی فلسطینی بچوں کی عیادت

نئی دہلی (ایم این این): پرنس ہیری اور میگھن مارکل نے اردن کے دارالحکومت عمان کے ایک اسپتال اور زاتاری رفیوجی کیمپ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے غزہ سے متاثرہ اور بے گھر فلسطینی بچوں کی عیادت کی۔ یہ سرگرمی عالمی ادارۂ صحت کے اشتراک سے کی گئی، جس کا مقصد طبی امداد اور نفسیاتی معاونت فراہم کرنا ہے۔ خیال رہے کہ یہ دورہ تقریباً ایک سال بعد سامنے آیا جب آرچ ویل فاؤنڈیشن نے ملووکی مسلم ویمنز کولیشن کی فنڈنگ اچانک ختم کر دی تھی۔ آرچ ویل نے ''ویلکم پروجیکٹ'' کیلئے ۵۵ ہزار ۷۰۰ ڈالر کی منظوری دی تھی، جو ملواکی میں آباد افغان خواتین کی مدد کے لیے تھا۔ تاہم تنظیم کی سربراہ جانان نجیب کے فلسطین سے متعلق بیانات جن میں غزہ میں اسرائیلی کارروائیوں پر تنقید شامل تھی کے بعد تعلقات منقطع کر دیے گئے۔

امریکی سفارت خانے کا شہریوں کو مشورہ: اسرائیل چھوڑ دیں

نئی دہلی (ایم این این): یروشلم میں موجود امریکی سفارت خانے نے جمعے کو اپنے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ ''وہ اسرائیل چھوڑ دیں جب تک کہ تجارتی پروازیں دستیاب ہیں۔'' واضح رہے کہ یہ مشورہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایران کے ساتھ کشیدگی عروج پر ہے اور امریکہ نے خطے میں اپنی فوجی طاقت میں اضافہ کر دیا ہے۔ سفارت خانے نے کہا کہ وہ غیر ہنگامی سرکاری اہلکاروں اور ان کے اہل خانہ کو حفاظتی خدشات کے سبب اسرائیل چھوڑنے کی اجازت دے رہا ہے۔ سفارت خانے کا کہنا تھا کہ جو لوگ جانا چاہتے ہیں انہیں چاہیے کہ جب تک پروازیں دستیاب ہوں، چلے جائیں۔ بعد ازاں امریکی مشن نے ایک بیان میں کہا، تحفظ کے خدشات کے پیش نظر، محکمہ خارجہ نے غیر ہنگامی امریکی سرکاری اہلکاروں اور اہل خانہ کو مشن اسرائیل سے روانہ ہونے کی اجازت دے دی ہے۔'' بیان میں مزید کہا گیا کہ ''تحفظ کے پیش نظر اور بغیر کسی پیشگی اطلاع کے، امریکی سفارت خانہ امریکی سرکاری ملازمین اور ان کے اہل خانہ کے اسرائیل، یروشلم کے پرانے شہر اور مغربی کنارے کے مخصوص علاقوں میں سفر پر مزید پابندیاں لگا سکتا ہے یا مکمل طور پر ممنوع قرار دے سکتا ہے۔'' سفارت خانے نے اس بات پر زور دیا کہ امریکی شہری اسرائیل میں دہشت گردی اور شہری بدامنی، اور مغربی کنارے میں دہشت گردی اور شہری بدامنی کے باعث وہاں سفر کے منصوبے کا دوبارہ جائزہ لیں۔ اس نے مخصوص علاقوں میں سفر کے خلاف بھی سخت انتباہ جاری کیا ہے، جس میں غزہ (دہشت گردی اور مسلح تصادم کی وجہ سے)، غزہ کی سرحد سے ۱۱ کلومیٹر کے اندر کا علاقہ، شمالی اسرائیل میں لبنان اور شام کی سرحد سے ۴ کلومیٹر کے اندر کا علاقہ (مسلسل فوجی موجودگی اور سرگرمیوں کی وجہ سے)، اور مصر کی سرحد سے ۲ اعشاریہ ۴ کلومیٹر کے اندر کا علاقہ (سوائے طابہ کراسنگ کے، جو کھلا ہے) شامل ہیں۔ یہ امریکی انتباہ اس وقت سامنے آیا جب امریکہ نے خطے میں اپنی فوجی تعیرات تیز کر دی ہیں اور جمعے کے روز دنیا کا سب سے بڑا طیارہ بردار جہاز یو ایس ایس جیرالڈ آر فورڈ اسرائیل کے شمالی ساحل پر تعینات کر دیا ہے۔

اقوامِ متحدہ کی خصوصی نمائندہ فرانسسکا البانیز کے خاندان کا پابندیوں پر ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف مقدمہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ فرانسسکا البانیز کے خاندان نے ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف مقدمہ دائر کر دیا ہے۔ مقدمہ میں غزہ جنگ کے دوران اسرائیل کے طرزِ عمل پر تنقید کی وجہ سے البانیز پر عائد کردہ پابندیوں کو چیلنج کیا گیا ہے۔ البانیز کے شوہر اور کم سن بچے کی جانب سے واشنگٹن کی ڈسٹرکٹ کورٹ میں دائر کیے گئے مقدمہ میں کہا گیا ہے کہ یہ پابندیاں اظہار رائے کی آزادی کے آئینی تحفظات کی خلاف ورزی ہیں۔ ان پابندیوں کے خاندان پر سنگین ذاتی اور مالی نتائج برآمد ہوئے ہیں اور اس کے تحت واشنگٹن میں ان کے گھر تک خاندان کی رسائی کو بھی محدود کر دیا گیا ہے۔ مقدمہ میں مزید کہا گیا ہے کہ اسرائیل فلسطینی تنازع اور بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کے کام پر البانیز کے تبصرے اور مشاہدات امریکی آئین اور پہلی ترمیم کے تحت محفوظ اظہار رائے کے زمرے میں آتے ہیں۔ مقدمے میں سوال کیا گیا ہے کہ کیا حکومت کسی فرد اور بالواسطہ طور پر اس کے خاندان کو انسانی حقوق کے سرکاری کام کے دوران ظاہر کیے گئے نظریات پر سزا دے سکتی ہے۔ واضح رہے کہ البانیز مقبوضہ فلسطینی علاقوں کے لئے اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ کے طور پر خدمات انجام دے رہی ہیں۔ انہیں یہ عہدہ اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کی جانب سے مغربی کنارے اور غزہ میں مبینہ مظالم کی تحقیقات کے لئے دیا گیا ہے۔ البانیز کے خلاف یہ پابندیاں جولائی میں اس وقت عائد کی گئیں جب واشنگٹن نے البانیز کی جانب سے امریکہ اور اسرائیل کے خلاف مبینہ مہم کی مذمت کی۔ البانیز نے بارہا اسرائیل پر غزہ میں ''نسل کشی'' کرنے کا الزام لگایا ہے۔

اسرائیل کی حالیہ منظوری سے متعلق او آئی سی کا ہنگامی اجلاس

نئی دہلی (ایم این این): اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) نے اسرائیل کی حالیہ منظوری سے متعلق جمعرات کو وزرائے خارجہ کی سطح پر ہنگامی اجلاس طلب کیا۔ اس منظوری میں مقبوضہ مغربی کنارے کے بڑے حصوں کو ریاستی جائیداد قرار دینے کا منصوبہ شامل ہے جسے ناقدین عملی طور پر الحاق قرار دیتے ہیں۔ اجلاس میں فلسطینی علاقوں میں اس کی جاری خلاف ورزیوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایک بیان میں او آئی سی نے کہا کہ ایگزیکٹیو کمیٹی کا اجلاس تنظیم کے ہیڈکوارٹر جدہ، سعودی عرب میں منعقد ہوا اور یہ اجلاس اسرائیل کی الحاق کوششوں کے جواب میں اعلیٰ سطح کی سفارتی سرگرمیوں کا حصہ تھا۔ اجلاس میں رکن ممالک کے متعدد وزرائے خارجہ کے ساتھ ساتھ سفیران اور سفارتی وفود بھی شریک ہوئے۔ شرکائے اجلاس نے اسرائیلی خلاف ورزیوں کے جواب میں یکساں موقف اور مربوط اقدامات اپنانے کے لئے ممکنہ اقدامات اور حکمتِ عملیوں پر تبادلہ خیال کیا۔ بیان میں زور دیا گیا کہ اس اجلاس کا مقصد بین الاقوامی برادری کو متحرک کرنا ہے تاکہ فلسطینی عوام کے جائز حقوق کا دفاع کیا جا سکے۔ اجلاس کے دوران سعودی نائب وزیر خارجہ ولید الخریجی نے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں اسرائیل کے اقدامات کو اپنی حکومت کی طرف سے مسترد کرنے کا اعادہ کیا اور کہا کہ ایسے اقدامات خطے میں امن و استحکام کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ الخریجی نے کہا کہ فلسطینی علاقوں کے برخلاف اسرائیلی حملے جاری ہیں۔ سعودی عرب مغربی کنارے میں تمام غیر قانونی بستیوں کے قیام کی مذمت کرتا ہے۔

ناروے میں کم عمروں کی بڑی تعداد اپنا سوشل میڈیا وقت کم کرنا چاہتی ہے: سروے

نئی دہلی (ایم این این): سرکاری نشریاتی ادارے این آر کے کی رپورٹ کے مطابق، ناروے کی میڈیا اتھارٹی کی نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ سروے میں شامل ۸۳ فیصد بچوں اور نوجوانوں کا کہنا ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر زیادہ وقت صرف کرتے ہیں، جبکہ ۳۰ فیصد اس کا استعمال کم کرنا چاہتے ہیں۔ ۹ سے ۱۸ سال کی عمر کے ۱۷۵۰ نوجوانوں پر کیے گئے اس سروے میں بتایا گیا کہ سال ۲۰۲۴ میں کیے گئے گزشتہ سروے کے مقابلے میں اپنے سوشل میڈیا کے استعمال کے بارے میں فکرمند افراد کی تعداد میں معمولی اضافہ ہوا ہے۔ تاہم ناروے کی میڈیا اتھارٹی یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ ایپلی کیشنز کے افعال اور ڈیزائن لاگ آوٹ کرنا مشکل یا ناممکن کیوں بنا دیتے ہیں۔

یوکرین جنگ: ہمارے پاس ڈیڈلائن نہیں، مقاصد ہیں: روس

نئی دہلی (ایم این این): روس نے کہا ہے کہ یوکرین کے ساتھ جنگ کے خاتمے کے لیے کوئی مقررہ ٹائم لائن (مدت) نہیں ہے۔ روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے واضح کیا کہ ''ماسکو کے پاس ڈیڈ لائن نہیں، بلکہ مقاصد ہیں اور وہ انہیں پورا کر رہا ہے۔'' واضح رہے کہ ان کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکہ، یوکرین اور روسی حکام کے درمیان جنیوا میں سفارتی مذاکرات کا سلسلہ جاری ہے۔ جنیوا میں ہونے والی سفارتی گفتگو کے سلسلے میں، جس میں امریکہ-یوکرین مذاکرات بھی شامل ہیں، روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے کہا کہ یوکرین میں جنگ کا خاتمہ جلد متوقع نہیں ہے۔ جمعرات ۲۶ فروری کو جب ان سے جنگ کے خاتمے کی کسی ٹائم لائن کے بارے میں پوچھا گیا تو لاوروف نے جواب دیا، ''کیا آپ نے ہمیں ٹائم لائن کے بارے میں کچھ کہتے سنا ہے؟ ہمارے پاس ڈیڈ لائن نہیں ہیں؛ ہمارے پاس مقاصد ہیں۔ اور ہم انہیں حاصل کر رہے ہیں۔'' بعد ازاں اس سے ایک روز قبل، امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی سے ٹیلی فون پر گفتگو کی تھی، جیسا کہ معاملات سے واقف ایک ذریعے نے بتایا یہ بات چیت روس کے مکمل حملے کی چوتھی برسی کے فوراً بعد ہوئی۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے بھی کہا کہ امن عمل کی کسی مرحلے یا پیش گوئی کے بارے میں کہنا قبل از وقت ہوگا۔ انہوں نے سرکاری میڈیا کو بتایا، ابھی کسی مرحلے کا تعین کرنے یا پیش گوئیاں کرنے کی کوشش کرنا بڑی غلطی ہوگی۔ میں یہ غلطیاں نہیں کرنا چاہتا۔'' دریں اثناء کیف نے تعطل کو توڑنے کے لیے ولادیمیر پوتن اور ولادیمیر زیلنسکی کے درمیان ملاقات کا مطالبہ کیا ہے۔ یوکرین کے چیف مذاکرات کار رستم عمروف نے کہا، ''آج جنیوا میں ہم مذاکراتی عمل کے تحت اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ امریکی وفد کے ساتھ دوطرفہ ملاقات شروع ہو گئی ہے، جس میں اسٹیو وٹکاف اور جیرڈ کشنر شامل ہیں۔'' تاہم روسی سرکاری میڈیا کے مطابق، روسی مذاکرات کار کیرل دمتریف جمعرات کو جنیوا پہنچنے کا منصوبہ بنا رہے تھے، تاہم اس بات کا کوئی اشارہ نہیں ملا کہ وہ یوکرینی فریق سے ملاقات کا ارادہ رکھتے ہیں۔ روس کی خبر رساں ایجنسی تاس نے ایک نامعلوم ذریعے کے حوالے سے بتایا، ''دمتریف کا جمعرات کو جنیوا پہنچنے کا منصوبہ ہے تاکہ وہ معاشی امور پر امریکیوں کے ساتھ مذاکرات جاری رکھ سکیں۔''

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر 235-2025-26-DEN-TRACK-FZR مورخہ 27-02-2026

ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر، فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 23-03-2026 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینویل ٹینڈر جائز نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینویل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں ٹینڈر فارم کی بیعانہ کی رقم کی جگہ ٹینڈر سکیورٹی اعلامیہ مقررہ فارم میں ٹینڈر کے ساتھ ای۔پورٹل پر منسلک کرے گا۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر ریکشن	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
26-02-2026	09-03-2026	23-03-2026 کو 15.00 بجے

نمبر	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	235-2025-26-DEN-TRACK-FZR	فیروز پور ڈویژن میں چابی والا اور پیٹرولمانو پر نگرانی کیلئے جی پی ایس ٹریکنگ ایکوپمنٹ کو تین سال کی مدت کیلئے کرائے پر لینے / کرائے کے ٹھیکے پر لینے کا بندوبست۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
39,95,439.84	79,900.00	60 دن	36 مہینے

اسی نوعیت کا کام: ''کوئی کام نہیں۔''

نوٹ: 1 ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔

2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوگی۔

696/26 گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

کام کا نام	1. اتر ریلوے کے شہید کیپٹن تشار مہاجن (MCTM) اسٹیشن پر الیکٹرونک انٹرلاکنگ کے ساتھ۔ ساتھ ٹیلی کام کا کام جس میں بلاک ورکنگ بھی شامل ہے، ''اودھم پور۔ اب شہید کیپٹن تشار مہاجن نگر۔ فریٹ لوڈنگ لائن پر R&D سہولت دینا تاکہ آنے والوڈنگ کا وقت کم ہو سکے''۔ 2. اتر ریلوے کے فیروز پور ڈویژن کے تحت ''الیکٹرک لوکوموٹیو کے انسپکشن اور مینٹیننس کے کاموں کیلئے فیروز پور ڈویژن میں شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ (SVDK) میں ایک اور ٹرپ شیڈ بنانے کے سلسلے میں سگنلنگ کا انتظام کرنا۔
لاگ بھگ لاگت	-/12,79,84,979 (بارہ کروڑ اناسی لاکھ چوراسی ہزار نو سو اناسی روپے)
مدت تکمیل کام	LOA کی تاریخ سے 10 مہینے
بولی سکیورٹی رقم	-/7,89,900 روپے (سات لاکھ نواسی ہزار نو سو روپے صرف)
ای۔ٹینڈر ریزنگ کرنے اور ٹینڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت	ٹینڈر مورخہ 27-02-2026 سے 27-03-2026 تک 15.00 بجے تک REPS ویب سائٹ یعنی www.ireps.gov.in پر اپ لوڈ کی جا سکتی ہے۔ بولی دہندگان ای۔ٹینڈر میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ٹینڈر اس کے فوراً بعد 27-03-2026 کو 15.00 بجے کھولی جائے گی۔
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی آخری تاریخ وقت	27-03-2026 کو 15.00 بجے تک۔ ٹینڈر دہندگان کے ذریعہ ٹینڈر دستاویز آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ پر 13-03-2026 سے 27-03-2026 کو 15.00 بجے تک جمع کئے جا سکیں۔ ای۔ٹینڈروں میں حصہ لینے کے خواہشمند بولی دہندگان کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ مذکورہ ویب سائٹ پر خود کو الیکٹرونک طور سے رجسٹرڈ کریں جس کیلئے انہیں آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت سی سی اے کے ذریعہ جاری کلاس۔ III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ (اگر پہلے سے حاصل نہیں ہوا ہے) حاصل کرنا ہوگا۔ مذکورہ ٹینڈر کے سلسلے میں دیگر سبھی شرائط اور ضوابط ٹینڈر دستاویز میں دی گئی ہیں۔ مفصل ٹینڈر نوٹس مذکورہ دفتر کے نوٹس بورڈ پر بھی دیکھی جا سکتی ہے۔
ٹینڈر نوٹس نمبر	287-Sig-USBRL-JAT-UHP-T-10-26
مورخہ	27-02-2026

695/2026 گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔نیلامی نوٹس

بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، مال بھاڑا، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔نیلامی طلب کی جاتی ہے:

نیلامی لسٹ نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-SLR26-14	16-03-2026 کو 11.00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 14604/FA, 15136/F1, 14618/F1, 12422/F1,15708/R1 & 12498/F1

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

690/26 گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے سرگرم سینئر ڈی ایس ٹی ای/ جے اے ٹی ٹینڈر نوٹس نمبر 433_Sig_31_25_26 اختتام کی تاریخ وقت 20/03/2026 کو 15.00 بجے کے خلاف https://www.ireps.gov.in پر ای۔ٹینڈرز طلب کرتے ہیں۔ بولی دہندگان اپنی اصل/ترمیم شدہ بولیاں صرف اختتام کی تاریخ اور وقت تک ہی پیش کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینویل آفرز کی اجازت نہیں ہے اور موصول ہونے والے ایسے کسی بھی مینویل آفر کو نظرانداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب آن لائن بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، جمع رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینویل بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔ ای ٹی آئی بیلڈر

کانٹریکٹ ٹائپ	کام		
کام کا نام	جموں ڈویژن کے پی آر ایم ایل۔ پالی سیکشن کے 15 اسٹیشنوں پر قائم ہتیاری میک الیکٹرونک انٹرلاکنگ سسٹم کیلئے تین (03) سالوں کی جامع سالانہ رکھ رکھاؤ ٹھیکہ (اے ایم سی)		
ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت	20-03-2026 15.00	ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	26-02-2026 15:35
مشتہر قیمت (روپے)	37235138.40	آئی آر ای پی ایس کے مطابق بولی شروع کرنے کی تاریخ	06-03-2026
بیعانہ کی رقم (روپے)	336200	پورا ہونے کی مدت	36 مہینے

ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 433_Sig_31_25_26 مورخہ 26-02-2026 اختتام کی تاریخ وقت 20-03-2026 کو 15.00 بجے۔

701/2026 گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

آفتاب علم و حکمت مولانا کا کاسعید عمریؒ کا انتقال ملت کا عظیم نقصان

ڈاکٹر سراج الدین ندوی
ایڈیٹر ماہنامہ اچھا ساتھی۔ بجنور

ابھی (11 مئی 2024) ہم نے خبر پڑھی تھی اپنے رفیق زین العابدین منصوری صاحب کے سانحہ وفات کی۔ کچھ گھنٹوں بعد عبدالمتین صاحب (کینیڈا) کا واٹس اپ میسج دیکھا کہ مولانا کا کاسعید عمری صاحب جیسی عظیم علمی شخصیت بھی ہمیں داغ مفارقت دے گئی۔

کاکا سعید صاحب سے میری پہلی ملاقات کب اور کہاں ہوئی؟ میرے ذہن میں یہ بات محفوظ نہیں رہی۔ البتہ جب بھی ان سے پہلی ملاقات ہوئی تھی تو مجھے ان سے مل کر بے پناہ خوشی ہوئی تھی۔ ان کے نام اور ان کے کاموں کی تفصیلات کا علم مجھے پہلے سے تھا۔ غالباً پچیس سال قبل میری ان سے پہلی ملاقات ہوئی تھی۔ میں نے کئی بار سوچا کہ جامعہ دارالسلام عمر آباد جاؤں اور وہاں قیام کر کے اس کے شب و روز کا مطالعہ کروں، مولانا کاکا سعید عمری صاحب کی صحبت سے فیض اٹھاؤں لیکن میری یہ تمنا دل ہی میں رہ گئی۔

جامعہ دارالسلام سے کئی فارغین میرے مربی و محسن بھی ہیں اور کئی قریبی احباب بھی۔ جماعت اسلامی ہند کے امیر مولانا سید جلال الدین عمریؒ نے اسی ادارہ کی آغوش میں تربیت پائی تھی۔ تحریک اسلامی کے عظیم شاعر مولانا ابوالبیان حماد مرحوم نے بھی اسی ادارے میں رہ کر عظیم دینی علمی اور ادبی خدمات انجام دی ہیں۔

موت ایک ایسی حقیقت ہے جس سے کوئی انکار نہیں کرسکتا۔ کسی دین و مذہب، کسی مسلک و جماعت میں اس بارے میں اختلاف نہیں کہ ”ہر ذی روح کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے“۔ جس نے ماں کی گود دیکھی ہے اس کو قبر کی گود بھی دیکھنا ہے۔ ہر انسان جو پیدا ہوتا ہے وہ ایک دن مرجاتا ہے۔ لیکن کچھ لوگ مرنے کے بعد بھی زندہ رہتے ہیں۔ ان کے زندہ رہنے کا ثبوت خود قرآن مجید میں موجود ہے۔ ”اور جو اللہ کی راہ میں مارے جائیں انھیں مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں ہمیں ان کی زندگی کا احساس نہیں“ (البقرہ 154) اللہ کی راہ میں مارے جانے کا مطلب یہی نہیں ہے کہ میدان جنگ میں کفار کی گولیوں سے مارا جائے، بلکہ ہر وہ شخص جس کی ساری زندگی اللہ کے کلمہ کو بلند کرنے میں گذری ہو، جس کا ہر پل اسلام کی اشاعت و تبلیغ میں بسر ہوا ہو، جس کی صلاحیتیں دین کی تعلیم و تعلم میں صرف ہوئی ہوں، اس کی موت چاہے جہاں آئے وہ راہ خدا میں ہے۔ جناب کاکا کا سعید عمریؒ ان خوش نصیبوں میں سے ہیں جن کی موت ”فی سبیل اللہ“ ہوئی ہے۔ انھوں نے اللہ کے دین کی سربلندی کے لیے وہ سب کچھ کیا جو ایک مجاہد میدان جنگ میں کرتا ہے۔

مرحوم نے دین اسلام کا علم حاصل کیا، وہ اپنے خاندان کے پہلے عالم تھے۔ یہ ان کی والدہ کی تمنا تھی کہ کاکا کا سعید بڑے عالم بنیں، انھوں نے سفر حج پر جاتے ہوئے تلقین کی تھی کہ سعید کا داخلہ جامعہ میں کرایا جائے۔ اللہ نے ان کی آرزو کو شرف قبولیت عطا کیا اور محمد سعید جامعہ دارالسلام عمر آباد سے فارغ ہو کر ”مولانا کاکا محمد سعید عمری“ ہوگئے۔ آپ بچپن سے ہی شریف النفس تھے۔ تعلیم سے آپ کو محبت تھی، کتابیں ہی آپ کی دوست تھیں۔ آپ کی محنت اور اساتذہ کی توجہ و شفقت نے آپ کی صلاحیتوں کو جلا بخشی اور آپ آسمان علم کے درخشندہ تارہ بن گئے۔

آپ کی مادر علمی بھی جامعہ دارالسلام ہے اور دائرہ عمل بھی وہی ہے۔ جامعہ دارالسلام کا سنگ بنیاد آپ کے بڑے بھائی کاکا محمد عمر صاحب نے 1924 میں رکھا تھا۔ آج اس ادارے کو پورے سو سال ہو چکے ہیں۔ جامعہ کے قیام کا مقصد ایک ایسی تعلیمی فضا ہموار کرنا تھی جس کی بنیاد توحید خالص پر ہو، جس میں اتحاد امت کے عناصر شامل ہوں اور جہاں سے دعوت و تبلیغ دین کی کرنیں پھوٹتی ہوں۔ آپ کے بھائی ایک تاجر تھے، انھوں نے اپنی آمدنی کا ایک بڑا حصہ ادارہ کی توسیع و اشاعت کے لیے وقف کر دیا تھا۔ ان کے خلوص کا نتیجہ ہے کہ آج جامعہ دارالسلام کا شمار ملک کی عظیم دانش گاہوں میں ہوتا ہے۔ اس کے ہزاروں فارغین اللہ کے دین کی اشاعت و تبلیغ میں مصروف ہیں۔

مرحوم کاکا سعید عمری حصول علم سے فارغ ہو کر جامعہ میں درس و تدریس کے فرائض انجام دینے لگے۔ خداداد صلاحیت اور محنت شاقہ سے وہ بہت جلد اس کے منتظم بن گئے۔ ان کے دور نظامت میں جامعہ نے دن دونی رات چوگنی ترقی کی۔ طلبہ کی تعداد میں اضافہ ہوا۔ ہر سال جامعہ میں تعمیری کام ہوتا اس کے باوجود بھی جامعہ کی تنگ دامنی کی شکایت دور نہ ہوتی۔ دنیا کے بدلتے ہوئے حالات کے تقاضوں کے پیش نظر جامعہ کے نصاب تعلیم کو اپ ڈیٹ کیا جاتا رہا۔ جدید ذرائع سے استفادہ کر کے طالبان علم کو مستفیض کیا جاتا رہا۔

جامعہ کے نصاب تعلیم کی دو خوبیاں سب سے نمایاں ہیں۔ یہ دونوں خوبیاں دراصل بانیان جامعہ کے اندر تھیں اور کاکا سعید عمری بھی ان خوبیوں سے مالا مال تھے۔ اسی لیے یہ دونوں خوبیاں جامعہ کے نصاب میں بھی پائی جاتی ہیں۔ جامعہ کی پہلی خوبی ”اعتدال“ ہے۔ اس لیے اس کے ترجمان کا نام بھی ”ماہنامہ راہ اعتدال“ ہے۔ اعتدال کی صفت جامعہ کے رگ و پے میں موجود ہے۔ وہاں کے منتظمین کے مزاجوں میں، وہاں کے اساتذہ کے لہجے میں، وہاں کے طلبہ کے اطوار میں، وہاں کی تعمیرات کے در و بست میں اعتدال پایا جاتا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے ملک میں مسلکی اعتبار سے مسلمان فرقوں میں تقسیم ہیں۔ ان کی جماعتیں فقہی مسلک کی بنیاد پر قائم ہیں، ان کے مدارس کی شناخت فقہی منہج سے کی جاتی ہے۔ لیکن جامعہ دارالسلام تمام فقہاء و محدثین کی آراء کا احترام کرتا ہے۔ وہاں ہر طالب علم کو اپنے مسلک پر عمل کرنے کی آزادی ہے، وہاں کے مدرسین کسی ایک فقہ کی برتری میں اپنا وقت ضائع نہیں کرتے بلکہ طلبہ کو جملہ فقہاء کی رایوں سے آگاہ کر کے آزاد چھوڑ دیتے ہیں۔ اعتدال کی یہ کیفیت کاکا سعید عمری صاحب کے اندر بھی کوٹ کوٹ کر بھری تھی۔ ان کی چال میں، ان کی گفتگو میں، ان کی تدریس میں اور ان کے کردار میں اعتدال کی جھلک نمایاں تھی۔

دوسری خوبی جو جامعہ کے ماحول اور نصاب میں پائی جاتی ہے وہ ”دعوت دین کی تڑپ“ ہے۔ وہاں کے فارغین صرف مولوی اور واعظ ہی نہیں ہوتے بلکہ وہ دین کے داعی بھی ہوتے ہیں۔ جامعہ کے بانی کاکا محمد عمر مرحوم نے ابتداء سے ہی یہ کوشش کی تھی کہ یہاں سے اعلائے کلم اللہ کا کام ہو۔ ان کے بعد مولانا کاکا محمد سعید عمری مرحوم نے دعوت دین کے مشن کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لیا۔ جامعہ میں باقاعدہ دعوت کا شعبہ قائم ہوا۔ نومسلموں کی تربیت کے لیے تربیت گاہ کا نظم بنایا گیا۔ دعوت کے موضوع پر محاضرات کرائے گئے۔ کچھ طلبہ کو خصوصی طور پر دعوتی کاموں کے لیے تیار کیا گیا۔ مرحوم خود بھی ایک داعی تھے اس لیے دعوتی شعبہ پر خصوصی توجہ فرماتے تھے۔

جامعہ اور اس کے ذمہ داران ان دونوں خوبیوں کے تعلق سے ممتاز ہیں۔ شخصی حیثیت میں تو ملک میں بہت سے افراد ہیں جو دعوت کا کام کر رہے ہیں یا دعوتی تڑپ رکھتے ہیں لیکن کسی دینی تعلیمی ادارہ کے تعلق سے جامعہ دارالسلام ملک کے ان دو چار اداروں میں شامل ہے جہاں دعوت کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔

مولانا کاکا کا سعید عمری کے اندر ملت کو ”ملت واحدہ“ بنانے کا اضطراب پایا جاتا تھا۔ وہ تمام معروف ملی پلیٹ فارموں میں شامل تھے۔ اسلامی فقہ اکیڈمی انڈیا کے ممبر تھے، آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے نائب صدر تھے۔ ان کے علاوہ جب بھی انھیں اجتماعیت کی دعوت دی جاتی تو وہ لبیک کہتے۔ انھیں کسی جماعت اور مسلک سے بیر نہیں تھا۔ ملک میں دین کا کام کرنے والی دینی شخصیات اور جماعتوں کا بھرپور تعاون کرتے تھے۔

ان کے مزاج میں ملک و ملت کے لیے خیر خواہی کا عنصر نمایاں تھا۔ خیر خواہی کا یہ جذبہ ان کے چہرے پر بھی صاف دیکھا جاسکتا تھا۔ وہ جس سے بھی ملتے اتنے تپاک سے ملتے کہ ملاقاتی کو غیریت و اجنبیت کا احساس نہیں ہوتا تھا۔ ان کے دروازے سب کے لیے کھلے ہوئے تھے۔ طلبہ کے بہت قریب رہتے تھے اس لیے وہ اپنے تمام شاگردوں کے دل میں بستے تھے۔

ان کا انتقال (11 مئی 2024) ملت کا عظیم کا نقصان ہے۔ اس لیے کہ موجودہ دور میں ایسے دانشوروں اور ایسے فکر مندوں سے ملت محروم ہوتی جاری ہے جن کے مزاج میں توسع پایا جاتا ہو اور جن کا دل وحدت امت کے لیے تڑپتا ہو۔ مرحوم کو سچا خراج عقیدت یہی ہے کہ ان کے مشن (دعوت دین اور وحدت امت) کو اپنا مشن بنایا جائے اور ہر سطح پر اعتدال کی راہ اختیار کی جائے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کی حسنات کو قبول فرمائے اور ان کی لغزشوں کو معاف فرمائے۔ ان کے جلائے ہوئے چراغ کی روشنی کو عام فرمائے۔ آمین

جھوٹ کی مَنڈی

تحریر.... مفتی محمد ثناء

الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ

دنیا میں مختلف قسم کے بازار ہوتے ہیں، الگ الگ چیزوں کی الگ الگ منڈیاں ہوتی ہیں، جھوٹ کی بھی ایک منڈی ہے اور یہ منڈی زیادہ تر سیاسی پارٹیوں کے یہاں لگتی ہے اور زبان سے اس کی سوداگری کی جاتی ہے، جو جتنا بڑا لیڈر ہے وہ اتنا ہی بڑا جملہ باز اور جھوٹا ہوا کرتا ہے، پھر یہ جھوٹ اس قدر کثرت سے بولا جاتا ہے کہ سامنے والا اسے سچ سمجھنے لگتا ہے، اور عوام اس جھوٹ کا شکار ہو جاتی ہے، اس کی وجہ سے غلط فہمیاں پیدا ہوتی ہیں، تاریخیں مسخ ہوتی ہیں اور لوگوں کی توجہ اہم معاملات و مسائل سے ہٹ کر اس فرضی اور جھوٹے معاملات و مسائل پر مرکوز ہو جاتی ہے اور سیاسی بازی گر اپنا الو سیدھا کر لیتے ہیں، عوام کو بے وقوف بنا کر جھوٹ کی اس منڈی کا اصل ہدف رائے دہندگان کو اپنی طرف کرنا ہوتا ہے، تاکہ ووٹ زیادہ ملیں اور کامیابی یقینی ہو جائے۔ ہمارے یہاں کم و بیش ہر پارٹی کے قائدین جھوٹ کی اس منڈی کا پورا فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں، لیکن بھاجپا کے قائدین نریندر مودی اور امیت شاہ اس میدان میں بہت آگے ہیں اور کوئی ان کا مقابلہ نہیں کر سکتا، جب بڑے صاحب اس میں ممتاز ہیں تو چھوٹے نیتا بھی اس کام اور کاز میں ان کے ساتھ ان کے ہم نوا ہو جاتے ہیں، اس طرح جھوٹ پھیلانے میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔ ابھی حال ہی میں راجستھان کے بانسواڑہ میں نریندر مودی نے کانگریس کے خلاف بولتے ہوئے مسلمانوں کو ”دھن پٹھیا“ کہہ ڈالا، اور کانگریس کے نظریات کے بارے میں سابق وزیر اعظم من موہن سنگھ کے حوالہ سے کہا کہ ان کے سابقہ بیان سے لگتا ہے کہ کانگریس پارٹی چاہتی ہے کہ ہندوستان کے سرمایہ پر پہلا حق مسلمانوں کا ہو، من موہن سنگھ نے جو بات بھی کہی تھی وہ صرف اس قدر تھی کہ ”ملک کے اثاثوں اور وسائل پر سماج کے کمزور طبقات یعنی درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور اقلیتوں کا پہلا حق ہے“، نریندر مودی یہیں پر نہیں رکے انہوں نے کہا کہ کانگریس ہندو خواتین کے گلے سے منگل سوتر (شادی کی مقدس نشانی) چھین کر مسلمانوں کو دینا چاہتی ہے، ظاہر ہے اس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے اور کانگریس کے منشور میں ایسی کوئی بات نہیں کہی گئی ہے، لیکن مودی جی کو اس سے کیا فرق پڑتا ہے وہ تو کانگریس کے منشور کو مسلم لیگ کے نظریات بتاتے ہیں اور اسی کی وجہ سے امیت شاہ یہ کہتے رہے ہیں کہ یہ منشور مسلم پرسنل لا کے مطابق ہے، یہ ملک دستور سے چلے گا، شریعت سے نہیں، اب ان سے کون پوچھے کہ بابری مسجد کا توڑنا کس دستور کی روشنی میں ہوا، بابری مسجد کی جگہ پر رام مندر تعمیر کرنے کا ذکر کس دستور میں ہے، بغیر عدالت کے فیصلے کے گھروں پر بلڈوزر چلوانے کی اجازت کس دستور نے دی ہے، قیدیوں کو قاتلوں کے ذریعہ موت کے گھاٹ اتارنا دستور کی کس دفعہ میں ہے، جیل میں زہر دے کر موت کی نیند سلا دینے کا جواز کس دستور سے اخذ کیا گیا ہے، ماب لنچنگ کے ذریعہ بے گناہ عوام، علماء اور ائمہ کا خون کس دستور کی رو سے کیا جا رہا ہے، ان دنوں جو کچھ بھاجپا کر رہی ہے وہ سب ہندتوا کے فروغ کے لیے ہے، جمہوریت کا گلا گھوٹنا، آمریت، من مانی، معاملات و مسائل کو اپنی مرضی کے مطابق حل کرنے کی اجازت تو بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کا بنایا ہوا قانون نہیں دیتا تو کیا یہ سب آر ایس ایس کے دستور اور ناگپور کے اشارے پر کیا جا رہا ہے، لگتا تو کچھ ایسا ہی ہے، ایک کانگریسی لیڈر نے نریندر مودی جی سے بجا طور پر یہ سوال کیا کہ پلوامہ میں چالیس خواتین کا جو منگل سوتر چھن گیا، وہ کس نے چھینا، اس وقت تو کانگریس نہیں تھی، پریانکا گاندھی نے بھی مودی جی سے کہا کہ ہماری ماں کا منگل سوتر اس ملک پر قربان ہو گیا۔ بھاجپا کے لیڈران مودی اور امیت شاہ اس انتخاب میں مذہب کے نام پر ووٹ مانگ رہے ہیں، لطیفہ یہ ہے کہ حزب مخالف کے کسی کی زبان پھسلی تو الیکشن کمیشن فوراً اس کا نوٹس لیتا ہے اور داروگیر شروع کر دیتا ہے، لیکن حکمراں جماعت کے اشتعال انگیز تقریر پر اس کو کوئی اعتراض نہیں ہوتا ہے، یہ کیسا رویہ ہے اس رویہ کے پیچھے دباؤ اور جبر کی جو کہانی ہے وہ اب چھپی ہوئی نہیں اچھی ہوئی ہے، دو دور کے انتخاب میں عوام میں اس قسم کے بیانات کا نوٹس نہیں لیا، اس لیے بقیہ مراحل میں بھی

چین، روس سے لاحق خطرات:
کیا امریکہ مصنوعی ذہانت سے لیس ہتھیاروں کی منظوری دینے والا ہے؟

لیو کیلائن

امریکی صدر اور کانگریس کے لیے مرتب کی گئی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی آرٹیفیشیل انٹیلی جنس (اے آئی) یعنی مصنوعی ذہانت کے حامل خودمختار ہتھیاروں کے نظاموں کی آزمائش ٹھیک طور پر کی جائے اور ان کے استعمال کی منظوری انسانی کمانڈر دے تو پھر یہ بین الاقوامی انسانی قانون کے مطابق ہوگا۔ یہ سفارشات نیشنل سکیورٹی کمیشن آن اے آئی نے پیش کی ہیں۔ اس کمیشن کے سربراہ گوگل کے سابق چیف ایرک شمڈ اور صدر اوباما اور صدر ٹرمپ کے ادوار میں ڈپٹی سکریٹری آف ڈیفنس رہنے والے رابرٹ ورک ہیں۔

جوہری حد

750 صفحات پر مشتمل اس رپورٹ کا بیشتر حصہ چین کو **2030** میں مصنوعی ذہانت کے شعبے میں عالمی لیڈر بننے سے روکنے پر مرکوز ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اعلیٰ فوجی حکام کو خبردار کیا جاچکا ہے کہ اگر چین آنے والے برسوں میں اپنی فوجی تکنیکی برتری کھو سکتا ہے، مثال کے طور پر اے آئی کے ذریعے ایک وقت میں ایک ڈرون کی بجائے وہ دشمن ملک کی بحریہ پر ڈرونز کے جھنڈ بھیج کر حملہ کرنے کی صلاحیت حاصل کرلے گا۔

جنگی مشقیں

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ’لمبے عرصے سے محکم دفاع کی توجہ ہارڈ ویئر یعنی بحری اور ہوائی جہازوں اور ٹینکوں پر مرکوز تھی، مگر اب وہ سافٹ ویئر کے میدان میں تیزی سے پیش رفت کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔۔۔ اگر ہماری افواج اے آئی کے جدید نظاموں سے لیس نہ ہوئیں جو دشمن کے نظام ان سے کہیں بہتر ہوں گے تو ہمارے افواج جنگ کی پیچیدگیوں میں مفلوج ہو کر رہ جائیں گی۔‘ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی جنگ کے تمام حربی پہلوؤں کو بدل کر رکھ دے گی اور مستقبل میں ایسا لگے گا کہ ایلگو ردم ایک دوسرے سے لڑ رہے ہیں۔ اگر چہ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ ناقص طریقے سے تیار کردہ اے آئی نظام، جنگ کے خطرے کو بڑھا سکتا ہے، مگر ’اے آئی سے لیس دشمن کے مقابلے میں بغیر اے آئی کے میدان میں اترنا بربادی ہوگی۔‘ تاہم رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جوہری ہتھیاروں کے استعمال کے لیے صدر کی واضح منظوری لازمی ہوگی۔ وائٹ ہاؤس کو مشورہ دیا گیا ہے جوہری ہتھیاروں کے استعمال کے معاملے میں وہ ماسکو اور بیجنگ پر دباؤ ڈالے کہ وہ بھی اس سلسلے میں کھل کر اپنے عزم کا اظہار کریں۔

’ذہانت کا فروغ‘

امریکی فوج پہلے ہی مختلف روبوٹک سسٹموں کی آزمائش کر رہی ہے، مگر رپورٹ میں آئی اے کو منصوبہ بندی اور رابطہ کاری کے مراحل میں بھی شامل کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ کمیشن نے مارچ **2019** میں اپنا جائزہ شروع کیا تھا اور یہ اس کی حتمی رپورٹ ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ امریکہ کو اے آئی سے لاحق خطرات کے بارے میں پچھلی تنبیہوں کو نظر انداز کر دیا گیا تھا، البتہ اگر صدر بائیڈن اور دوسرے سیاستدان اب بھی تیزی سے کام کریں تو مجوزہ تبدیلیاں لانے کے لیے اب بھی وقت ہے۔ رپورٹ میں صرف عسکری شعبے پر ہی توجہ نہیں دی گئی ہے، بلکہ کہا گیا ہے کہ اے آئی سے متعلق غیر فوجی تحقیق اور ترویج کے لیے مختص رقم بھی **2026** تک دگنی کی **32** ارب ڈالر کی جانے چاہیے۔ رپورٹ میں دیگر تجاویز کے ساتھ تارکین وطن سے متعلق قوانین میں نرمی کی بھی سفارش کی گئی ہے تاکہ چین سے ’برین ڈرین‘ یعنی ذہین افراد کے انخلا کو تیز کیا جاسکے۔ اگر چہ کمیشن کے اکثر ارکان ذاتی حیثیت میں کام کرتے ہیں، مگر جن کمپنیوں کے لیے وہ کام کرتے ہیں انھوں نے مصنوعی ذہانت کے معاہدوں کے لیے پینٹاگون یعنی محکم دفاع اور دوسرے سرکاری اداروں سے رابطے کیے ہیں۔ ان میں مائکروسافٹ کو دیا جانے والا **10** ارب ڈالر کا ٹھیکہ بھی شامل ہے، جسے ایمازون عدالت میں چیلنج کر رہا ہے۔

کمپیوٹر چپس بنانے کی صلاحیت

رپورٹ میں چین کے جدید ترین چپ تیار کرنے کی صلاحیت کو محدود کرنے کے لیے امریکی کردار پر بھی توجہ دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ ’اگر محکمہ دشمن طویل عرصے کے اندر یہی کنڈکٹرز کے شعبے میں امریکہ پر برتری حاصل کرلے یا صنعت اوّل کی چپس تک امریکی رسائی بالکل ہی ختم کر دے، تو وہ تمام حربی شعبوں میں سبقت حاصل کرلے گا۔‘ رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ امریکہ کو چین کے مائکرو الیکٹرانکس (خُرد برقیات) کی صلاحیتوں کے مقابلے میں کم سے کم دو قدم آگے رہنے کی ضرورت ہے۔ رپورٹ میں چین کے جدید ترین چپ تیار کرنے کی صلاحیت کو محدود کرنے کے لیے امریکی کردار کو بھی توجہ دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ ’اگر محکمہ دشمن طویل عرصے کے اندر یہی کنڈکٹرز کے شعبے میں امریکہ پر برتری حاصل کرلے یا صنعت اوّل کی چپس تک امریکی رسائی بالکل ہی ختم کر دے، تو وہ تمام حربی شعبوں میں سبقت حاصل کرلے گا۔‘ رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ امریکہ کو چین کے مائکرو الیکٹرانکس (خُرد برقیات) کی صلاحیتوں کے مقابلے میں کم سے کم دو قدم آگے رہنے کی ضرورت ہے۔ رپورٹ میں چین کے جدید ترین چپ تیار کرنے کی صلاحیت کو محدود کرنے کے لیے امریکی کردار کو بھی توجہ دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ ’اگر محکمہ دشمن طویل عرصے کے اندر یہی کنڈکٹرز کے شعبے میں امریکہ پر برتری حاصل کرلے یا صنعت اوّل کی چپس تک امریکی رسائی بالکل ہی ختم کر دے، تو وہ تمام حربی شعبوں میں سبقت حاصل کرلے گا۔‘ رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ امریکہ کو چین کے مائکرو الیکٹرانکس (خُرد برقیات) کی صلاحیتوں کے مقابلے میں کم سے کم دو قدم آگے رہنے کی ضرورت ہے۔

چین میں چپ فیکٹری

چین کے اندر چپ سازی کی صنعت فروغ پا رہی ہے، مگر انتہائی جدید مصنوعات کے لیے اسے اب بھی بیرون ملک سے چپ منگوانا پڑتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس مقصد کے حصول کے لیے امریکی سرزمین پر سرمایہ کاری کرنے والی چپ ساز کمپنیوں کو ٹیکس میں چھوٹ دی جانی چاہیے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ سب سے چھوٹے ٹرانزسٹرز والی جدید ترین چپوں کے لیے درکار فوٹولیتھوگرافی مشینوں کی چین کو برآمد پر پابندیاں عائد کی جائیں۔ اس مقصد کے لیے نیدرلینڈ اور جاپان کے تعاون کی ضرورت ہوگی کیونکہ وہ ان آلات میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔ مزید کہا گیا ہے کہ سب سے چھوٹے ٹرانزسٹرز والی جدید ترین چپوں کے لیے درکار فوٹولیتھوگرافی مشینوں کی چین کو برآمد پر پابندیاں عائد کی جائیں۔ اس مقصد کے لیے نیدرلینڈ اور جاپان کے تعاون کی ضرورت ہوگی کیونکہ وہ ان آلات میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔ مزید کہا گیا ہے کہ چین کو چپ برآمد کرنے والی کمپنیوں کو مجبور کیا جائے کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ یہ چپیں ’حقوق انسانی کی خلاف ورزیوں‘ میں استعمال نہیں ہو رہی ہیں، اور یہ کمپنیاں محکمہ تجارت کو ایک سہ ماہی رپورٹ بھی پیش کریں جس میں چین کو فروخت کی گئی تمام چپس کی تفصیل ہو۔ چین کے اندر چپ سازی کی صنعت فروغ پا رہی ہے، مگر انتہائی جدید مصنوعات کے لیے اسے اب بھی بیرون ملک سے چپ منگوانا پڑتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس مقصد کے حصول کے لیے امریکی سرزمین پر سرمایہ کاری کرنے والی چپ ساز کمپنیوں کو ٹیکس میں چھوٹ دی جانی چاہیے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ سب سے چھوٹے ٹرانزسٹرز والی جدید ترین چپوں کے لیے درکار فوٹولیتھوگرافی مشینوں کی چین کو برآمد پر پابندیاں عائد کی جائیں۔ اس مقصد کے لیے نیدرلینڈ اور جاپان کے تعاون کی ضرورت ہوگی کیونکہ وہ ان آلات میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔ مزید کہا گیا ہے کہ چین کو چپ برآمد کرنے والی کمپنیوں کو مجبور کیا جائے کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ یہ چپیں ’حقوق انسانی کی خلاف ورزیوں‘ میں استعمال نہیں ہو رہی ہیں، اور یہ کمپنیاں محکمہ تجارت کو ایک سہ ماہی رپورٹ بھی پیش کریں جس میں چین کو فروخت کی گئی تمام چپس کی تفصیل ہو۔

یہ سفارش ان الزامات کی روشنی میں کی گئی ہے جن میں کہا گیا تھا کہ چین نے امریکی فرم ایٹل اور نویڈیا سے خریدی گئی چپس سنکیانگ کے علاقے میں اویغر مسلمانوں کی نگرانی کے لیے استعمال کی ہیں۔ صدر بائیڈن پہلے ہی امریکہ میں یہی کنڈکٹرز کی صنعت کے اسرِ نو جائزے کا حکم دے چکے ہیں، اور گذشتہ ہفتے انھوں نے مقامی پیداوار بڑھانے کے لیے کانگریس کی جانب سے **27** ارب ڈالر کی امداد کا وعدہ بھی کیا ہے۔

صدر بائیڈن چپ لیے ہوئے

کاروں کی صنعت میں استعمال ہونے والی چپ کی کمی نے گزشتہ ہفتے صدر بائیڈن کو اس صنعت کے بارے میں بات کرنے کی ترغیب دی۔ اس وقت توجہ کاروں کی صنعت میں استعمال ہونے والی چپس کی کمی پر ہے۔ چین بھی اس معاملے کو اپنے اہداف کے لیے اہم سمجھتا ہے، اور پیر کے روز چینی وزارت صنعت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی نے اپنے چپ سازوں کی بھرپور مدد کرنے کا وعدہ کیا۔ بیجنگ کہہ چکا ہے کہ وہ **2025** تک مقامی طور پر استعمال ہونے والی چپس کا **70** فیصد خود بنانا چاہتا ہے۔ تجارتی روزنامے نکی ایشیا میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق اس مقصد کے لیے چینی سیمی کنڈکٹرز بنانے والوں نے مارکیٹ میں دستیاب سیکنڈ ہینڈ فوٹولیتھوگرافی آلات کا تقریباً **90** فیصد خرید لیا ہے۔ تاہم یہ مشینیں صف اوّل کے سمارٹ فون، برقیاتی پرزہ جات اور فوجی مقاصد کے لیے جدید ترین چپس بنانے کی اہل نہیں ہیں۔

وطن سرینگر

نوزائد بچوں کی موت

کشمیر وادی میں جوان سال لڑکوں کی موت اور زندگیاں تو کافی عرصہ سے ضایع اور ختم ہوتی جارہی ہیں خواہ وہ روڈ حادثات ہو، نا گہانی آفات ہو یا پولیس وسکیورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپ ومحاذ آرائی ہو یہاں کی نوجوان نسل آئے روز اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے تھکتے ہی نہیں ۔ابھی یہ سلسلہ جاری و ساری تھا کہ ہمارے ڈاکٹر، طبی عملہ ونیم طبی عملہ کی لا پرواہی سے اب نوزائد بچے موت کی آغوش میں چلے جاتے ہیں اور یہ شائد ہمارے طبی عملہ کی لا پرواہی کا نتیجہ ہے کہ یہاں کے نوجوان وشادی شدہ جوڑوں کو اولاد سے محروم ہونا پڑتا ہے۔ کچھ دِن پہلے پے در پے کچھ بچوں کی موت اسپتالوں میں ویکسینیشن لینے کے بعد ہوئی اور اگر حال ایسا ہی رہا تو شائد آنے والے وقت میں ماں باپ اپنے نوزائد بچوں کو ضروری ویکسین لگانے میں کتراتے دکھائی دینگے۔

ویکسینیشن بچوں میں بیماریاں دور کرنے کیلئے اور صحت وتندرست زندگی گزارنے کیلئے وقتاً وفوقتاً کم بیش دس سال تک بچوں میں کرنا عالمی صحت ادارے کی طرف سے جاری کردہ رہنما اصولوں کے مطابق ضروری ہوتا ہے اور اسی گائڈ لائن کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر ماں باپ مختلف اوقات پر ضروری دوائی دینا اپنا اولین فریضہ سمجھتے ہیں مگر کشمیر میں جیسے ہر شخص نے مسلمانوں کی نسل کشی کرنے کی قسم کھائی ہوئی ہیں ۔وجہ چاہئے کوئی بھی ہو ایک بچے کی موت ایک انسان کی موت ہوتی ہے تو اس میں ملوث افراد اور دوائی اور ویکسین بنانے والی کمپنیوں کو قانونی کاروائی سے مشتثنیٰ نہیں رکھنا چاہئے ۔یا تو ہمارا طبی عملہ شائد پڑے لکھے نوجوان لڑکوں ولڑکیوں کو برتی نہیں کرتے یا تو دوائی بنانے والی کمپنی نے غلط دوائی یا نقلی دوائی بازاروں میں سپلائی کی ہوتی ہے جو ہمارے نوزائد بچے لینے کے بعد برداشت نہیں کرتے ۔ہماری سول سوسائٹی اور سرکار کو ایک زبان ہو کر اِس بدعت کا کلا قمع کرنے کیلئے کمر کسنا ہوگا تاکہ آئندہ آنے والے وقت میں بچوں کی جان ضائع ہونے سے بچ جائے۔

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

میں کیا گیا، اور تمام ضابطہ اخلاق کا بغور مشاہدہ کیا گیا۔ بیان کے مطابق اس کارروائی سے واضح پیغام جاتا ہے کہ سرحد پار سے کام کرنے والے اور ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث افراد کو قانون کی پوری طاقت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ایسے عناصر کے خلاف قانونی کارروائی بلا امتیاز جاری رہے گی۔ سوپور پولیس دہشت گردی کی حمایت کے ڈھانچے کو ختم کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ ملک کی سلامتی اور سالمیت کو نقصان پہنچانے والی سرگرمیوں میں ملوث کوئی بھی فرد احتساب سے بچ نہ پائے۔

112

اور زمینوں کی سینچائی میں رکاوٹیں یہ سب سے بڑی وجہ ہے۔ اب چونکہ آبی اول میں دھان کی فصل اگانے اور دوا پاشی کیلئے سینچائی کی ضرورت آنے والے دنوں میں محسوس ہوگی۔ جبکہ پینے کے پانی کی سپلائی میں بھی پھر قلت پیدا ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے موجودہ عوامی سرکار اور انتظامیہ سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ مذکورہ کوہلوں کی صفائی وستھرائی اور ان کو جاذب النظر بنانے کیلئے فوری طور اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ مذکورہ کوہلوں کی شان رفتہ بحال ہوسکے اور ان کا پانی لوگوں کیلئے راحت رسانی ثابت ہوجائے اور زمینوں کی سینچائی کرنے میں کوئی دقعت محسوس نہ ہوجائے۔ جبکہ ان علاقوں کے ڈرینج کا سارا گندہ پانی ان میں ہی بہہ جاتا ہے جس کے نتیجے میں مذکورہ کوہلوں میں گندگی کے ڈھیر جمع ہوئے ہیں اور ان کا پانی آلودہ ہوا ہے جس سے ایسی بدبو پھیلی ہوئی ہے کہ ان علاقوں میں بیماریاں پھوٹ پڑنے کا خطرہ لاحق رہتا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ جب ہی علاقہ میں واٹر سپلائی مسدود ہوجاتی تو اس وقت ان کوہلوں کے پانی کو پائپوں کے ذریعے سپلائی کیا جارہا تھا لیکن ان کوہلوں میں یا تو اتنی گندگی پائی جاتی ہے کہ پانی بہتا ہی نہیں ہے یا محکمہ اری گیشن کی لاپرواہی سے خشک پڑے ہوئے ہیں۔ اس سلسلے میں مقامی لوگوں نے بتایا کہ مذکورہ کوہلوں کا پانی مجبوری کے باعث پینے کیلئے استعمال میں لایا جاتا ہے اور زمینوں کو سیراب کرنے کیلئے استعمال کیا جارہا تھا لیکن لوگ اس میں گندوغلاظت اور کوڑا کرکٹ اس کو تباہ کررہے ہیں جبکہ محکمہ اری گیشن ان کی صفائی کی طرف کوئی توجہ نہیں دے رہا ہے جس کے نتیجے میں کوہلوں کا پانی گند آلودہ ہوا ہے اور زمینوں کی سینچائی میں رکاوٹیں یہ سب سے بڑی وجہ ہے۔ اب چونکہ آبی اول میں دھان کی فصل اگانے اور دوا پاشی کیلئے سینچائی کی ضرورت آنے والے دنوں میں محسوس ہوگی۔ جبکہ پینے کے پانی کی سپلائی میں بھی پھر قلت پیدا ہوتی ہے

باقیات

101

کی توثیق اور تحقیقات نے الزام لگایا کہ جنگلی/گمروہ کے قریب کروڑوں کی قیمتی زمین کے طور پر زیر بحث زمین کو نجی ملکیت کے طور پر پیش کیا گیا تھا اور بڑے پیمانے پر سرکاری زمین ہونے کے باوجود رجسٹرڈ دستاویزات اور میوٹیشن کے ذریعے فروخت کیا گیا تھا۔ الزام کے سوال پر دونوں فریقوں کو سننے کے بعد، عدالت نے فیصلہ کیا کہ آگے بڑھنے کے لیے پہلی نظر میں مواد موجود ہے، اور حکم دیا کہ ملزم راجیش کمار، ریاض احمد ملک، بلونت راج، نریندر سنگھ اور پارتھ سنگھ کے خلاف J&K پریوینشن آف کرپشن ایکٹ کے سیکشن 5(1)(d) اور 5(2) کے تحت الزامات عائد کیے جائیں۔ 468، 471، 201 اور RPC B-120۔ ملزم نے قصوروار نہ ہونے کی استدعا کی اور مقدمے کی سماعت کا دعویٰ کیا، اور یہ معاملہ 2 اپریل 2026 کو استغاثہ کے ثبوت کے لیے درج کیا گیا ہے۔ UT کی نمائندگی اے پی پی ایم اے المنصور نے کی۔ ملزم کی طرف سے ایڈوکیٹ پریم سدوترا، ایڈوکیٹ کے ایس، ایڈوکیٹ نریندر عتری اور ایڈوکیٹ آزر عثمان خان پیش ہوئے۔

102

یقین ہے کہ ہمارے نوجوان ہر چیلنج کا حل ہیں، اور اگر انہیں مناسب مواقع، مضبوط پلیٹ فارم، اور حقیقی رہنمائی فراہم کریں تو وہ تاریخ رقم کریں گے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ سکھ کرکٹ پریمیئر لیگ کثیر جہتی کردار کا مجسمہ بنا رہی ہے اور مستقبل میں یہ نوجوان نسل میں نظم وضبط، قیادت، ٹیم ورک، صبر اور خود اعتمادی کو فروغ دے گی۔ انہوں نے کہا کہ آل جے اینڈ کے سکھ کوآرڈینیشن کمیٹی اور ہری سنگھ نلوا کرکٹ کلب، جموں کا قابل ستائش اقدام اس بات کا اعلان ہے کہ نئی نسل تماشائی کے طور پر نہیں بلکہ بھائی چارے اور سماجی ہم آہنگی کے علمبردار بن کر آگے بڑھ رہی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ شمولیت کو فروغ دینے کے لیے، آل جے اینڈ کے سکھ کوآرڈینیشن کمیٹی نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ ہر ٹیم میں دیگر کمیونٹیز کے نوجوان شامل ہوں۔ انہوں نے کھلاڑیوں سے زبردست نظم وضبط کے ساتھ تربیت اور گراؤنڈ کے اندر اور باہر اٹوٹ اتحاد کے ساتھ مقابلہ کرنے پر بات کی۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اس بات پر زور دیا کہ حقیقی معاشرتی دولت اور طاقت اینٹوں اور مارٹر میں نہیں بلکہ تازہ خیالات میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے نوجوانوں کی توانائی ایک دریا کی مانند ہے، جب مقصد کیساتھ رہنمائی کی جائے تو یہ زندگی اور ترقی کا ذریعہ بن جاتی ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ مجھے قوم کی تعمیر کے سفر میں یقین ہے، ہمارے نوجوان نہیں رُکیں گے، نہ جھکیں گے اور نہ تھکیں گے۔ منوج سنہا نے کہا کہ سکھ کرکٹ پریمیئر لیگ جیسے اہم کھیلوں کے مقابلوں کو ایسے نوجوانوں کو پروان چڑھانا چاہیے جو کھیلوں کو تفریح کے طور پر نہیں بلکہ زندگی کی پائیدار اقدار کے لیے ایک مضبوطی کے طور پر دیکھتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مزید کہا کہ جب نوجوان بامقصد مشنوں کے ساتھ صف بندی کرتے ہیں، تو وہ سمجھتے ہیں کہ عظیم تبدیلیاں عظیم تصورات کی متقاضی ہیں۔ صنعت کاری اور کھیلوں میں یہ کیمیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کے ترقیاتی پروگرام (کے تحت خاطر خواہ مالی امداد کے ذریعے مرکز کے زیر انتظام علاقے نے کھیلوں کی عمدہ کارکردگی کے لیے عالمی معیار کی بنیاد رکھی ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ وزیر داخلہ امت شاہ نے جموں وکشمیر کے اپنے حالیہ دورے کے دوران بی سی سی آئی، فیفا اور دیگر کھیلوں کی تنظیموں کے تعاون سے جموں وکشمیر میں کھیلوں کی ترقی کے لیے 200 کروڑ روپے کی امداد کا یقین دلایا ہے۔ (ایجنسیاں)

103

جموں کشمیر کے پہلے رنجی ٹرافی کے تاج کو حاصل کردیا جس کے ساتھ ہی جموں کشمیر میں جشن کا ماحول دیکھنے کو ملا۔ فائنل مقابلے میں ٹاس جیتنے کے بعد پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے، جموں وکشمیر نے 173.1 اوروں میں زبردست 584 رنز بنائے، جو ایک مضبوط اجتماعی بلے بازی کی کوشش پر بنا۔ مڈل آرڈر نے عبدالصمد (61) اور وکٹ کیپر کنہیا ودھوان (70) کے ذریعے رفتار کو برقرار رکھا، جب کہ ساحل لوترا نے 72 رنز کے ساتھ اہم رنز جوڑے۔ کرناٹک کیلئے پرسید کرشنا نے پانچ وکٹیں حاصل کیں، حالانکہ مجموعی طور پر حملہ مشکل تھا۔ جواب میں کرناٹک کی ٹیم 93.3 اوور میں 293 رن پر ڈھیر ہوگئی اور پہلی اننگز میں 291 رن کا بڑا خسارہ برداشت کیا۔ میانک اگروال نے شاندار 160 کے ساتھ تنہا جنگ لڑی، لیکن باقی بیٹنگ لائن اپ کی حمایت سے محروم رہے۔ جموں وکشمیر کی باؤلنگ کی قیادت عاقب نبی ڈار کر رہے تھے، جنہوں نے سنسنی خیز پانچ وکٹ 54 رنز دیکر 5 وکٹیں حاصل کرلی جو ٹورنامنٹ کا ان کا ساتواں تھا۔ سنیل کمار اور یودھویر سنگھ چرک نے دو دو وکٹیں لے کر کرناٹک کو مضبوطی سے دباؤ میں رکھا۔ کمانڈنگ برتری کے ساتھ جموں نے دوسری اننگز میں اپنی گرفت مضبوط کر لی، 113 اووروں میں 4/342 تک پہنچ گئی۔ قمران اقبال نے ناقابل شکست 160 کے ساتھ اداکاری کی، جبکہ ساحل لوترا نے ناقابل شکست 101 کے ساتھ ایک عمدہ میچ مکمل کیا، جس نے کرناٹک کی کسی بھی واپسی پر مؤثر طریقے سے دروازہ بند کردیا۔ فائنل ڈرا پر ختم ہوا، لیکن جموں کشمیر کی پہلی اننگز کی فیصلہ کن برتری نے ایک تاریخی فتح اور ہندوستانی ڈومیسٹک کرکٹ میں سب سے باوقار ٹائٹل اپنے نام کرلیا۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ ہبلی کے مقام پر موجود تھے، انہوں نے دیگر قائدین کے ساتھ ٹیم کی تعریف کرتے ہوئے خطے کے لیے اس کامیابی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ جیت کو جموں وکشمیر میں کرکٹ کے لیے ایک اہم لمحے کے طور پر سراہا جارہا ہے، جو لچک، ترقی اور سالوں کی ثابت قدمی کی علامت ہے۔ پورے یونین ٹیریٹری میں جشن منایا گیا، شائقین نے اسے خطے میں کھیلوں کے لیے ایک نئی صبح قرار دیا۔

104

کا دن ہے۔'' وزیر اعظم نے مزید روشنی ڈالی کہ آج کے پروگرام میں سڑکوں، بجلی، پانی، صحت اور تعلیم سمیت تمام شعبوں میں تقریباً 17000 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا گیا، جو راجستھان کے لوگوں کی سہولت میں اضافہ کرنے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے بے پناہ مواقع پیدا کرنے کے لیے تیار ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے ریاست کے نوجوانوں کے لیے ایک نئے دور کا ذکر کیا کیونکہ 21 ہزار سے زیادہ نئے بھرتیوں کو تقرری لیٹر سونپے گئے۔ وزیر اعظم نے بیت الخلاء، سینیٹری پیڈز اور اجولا گیس اسکیم کیلئے ''مشن موڈ'' کے حل کے کامیاب نفاذ کا حوالہ دیتے ہوئے خواتین کی صحت اور وقار کے لیے حکومت کے حساس نقطہ نظر کی تفصیل دی۔ مودی نے راجستھان کے اجمیر میں کیاد و شرام اسٹال میں ایک ریلی میں کہا کہ ہندوستان کے تئیں مسلم لیگ کی نفرت تقسیم کی وجہ تھی اور آج کانگریس بھی اسی انداز میں کام کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں ملک کے لوگ فخر محسوس کرتے ہیں وہیں کانگریس نے غیر ملکی معززین کے سامنے ملک کو بدنام کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا '' کانگریس پورے ملک میں مسلسل (انتخابات) ہار رہی ہے، اور اپنے غصے کی وجہ سے وہ ہندوستان کی شبیہ کو خراب کرکے بدلہ لے رہی ہے''۔ وزیر اعظم مودی نے مزید کہا'' ایک وقت تھا جب کانگریس کو انڈین نیشنل کانگریس کے نام سے جانا جاتا تھا، لیکن آج، وہ INC باقی نہیں رہی، اور یہ مسلم لیگ ماؤسٹ کانگریس بن چکی ہے''۔ انہوں نے کہا'' تاریخ گواہ ہے کہ مسلم لیگ کی ہندوستان سے نفرت تھی، جس کی وجہ سے ملک تقسیم ہوا۔ انہوں نے کہا کہ آج کانگریس اسی انداز میں کام کررہی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا'' ماؤسٹ بھی ہندوستان کی خوشحالی، ہمارے آئین اور ہماری کامیاب جمہوریت سے ناراض ہیں۔ وہ گھات لگا کر حملے کرتے ہیں۔ اسی طرح، کانگریس ملک کو بدنام کرنے کے لیے جہاں کہیں بھی مداخلت کرتی ہے۔'' انہوں نے کہا کہ ملک کانگریس کی بداعمالیوں کو کبھی معاف نہیں کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ قوم کو بدنام کرنا اور اس کی مسلح افواج کو کمزور کرنا اپوزیشن پارٹی کی طویل عرصے سے عادت رہی ہے۔ انہوں نے کہا'' ہماری افواج نے اپنی بہادری کے لئے عالمی سطح پر پہچان حاصل کی، لیکن کانگریس کے لیڈروں نے ہمارے مخالفین کے جھوٹے بیانیے کو بڑھاوا دینے کا انتخاب کیا۔ کانگریس اس بات کی مخالفت کرتی ہے جو ملک کے لیے اچھا ہو، جو بھی ملک اور اس کے شہریوں کو فائدہ پہنچاتا ہو۔ یہی وجہ ہے کہ آج ملک کانگریس کو سبق سکھا رہا ہے۔''

105

بیٹھا اور ٹرک الٹ گیا جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار ڈرائیور اور دو دیگر شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ تمام زخمیوں کو علاج کیلئے ضلع اسپتال پونچھ منتقل کیا گیا تاہم وہاں ایک زخمیوں کی تاب نہ لاتے دم توڑ بیٹھا۔ عینی شاہدین کے مطابق حادثے میں جاں بحق ہونے والے شہری کی شناخت مقصود احمد جبکہ زخمیوں کی شناخت سجاد احمد ولد محمد افضل ساکنہ سرنکوچہ اور ظہور احمد ولد محمد اشرف ساکنہ فاتاپور کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

106

تاریخی فتح پر مبارکباد دی اور کرناٹک کے خلاف ان کی ہوم ٹرف پر زبردست جیت کے بعد کھلاڑیوں اور معاون عملے کے لیے 2 کروڑ روپے کے نقد انعام کا اعلان کیا۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا'' رانجی ٹرافی میں ٹیم جموں وکشمیر کو ان کی تاریخی فتح پر مبارکباد دیتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے کرناٹک کے خلاف ان کے ہوم ٹرف پر زبردست جیت کے بعد کھلاڑیوں اور معاون عملے کے لیے 2 کروڑ روپے کے نقد انعام کا اعلان کیا۔'' اسے جموں اور کشمیر کرکٹ کے لیے ایک آبی لمحہ قرار دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ تاریخی جیت نے پورے خطے کو فخر اور الہام سے بھر دیا ہے۔ کھلاڑیوں کو شاندار کھلاڑیوں کے لیے حال ہی میں مطلع کردہ قوانین کے تحت حکومتی تقرریوں کے بھی حقدار ہوں گے۔''

107

برداشت کرنے کی طاقت عطا فرمائے۔ انہوں نے مرحوم کی روح کیلئے ابدی سکون اور جنت الفردوس کی بھی دعا کی۔

108

کی کوئی آئینی بنیاد نہیں ہے جیسا کہ پارٹی نے پیش کیا ہے، اور کہا کہ اس نے اسمبلی میں حکومت کو اپنے دعووں کو ثابت کرنے کے لیے چیلنج کیا ہے۔ عبداللہ خاندان پر دوہرے معیار کا الزام لگاتے ہوئے شرما نے الزام لگایا کہ این سی قائدین جہاں عوامی سطح پر بی جے پی پر تنقید کرتے ہیں، وہ تاریخی طور پر سیاسی اقتدار کے لئے اس کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ انہوں نے جموں وکشمیر کے لوگوں پر زور دیا کہ وہ ان تضادات پر سوال اٹھائیں۔ شرما نے خود مختاری کی قراردادوں اور مالیاتی پیکیج سے متعلق وعدوں کو پورا کرنے میں ناکامی کا الزام لگاتے ہوئے نیشنل کانفرنس کی ماضی کی حکمرانی پر مزید تنقید کی۔ انہوں نے حکومت پر الزام لگایا کہ وہ شفاف بھرتی کے عمل کے ذریعے بھرتی کرنے کے بجائے تقریباً 24,000 ملازمتوں کو آؤٹ سورس کر رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اسامیاں کھلے اشتہارات، تحریری امتحانات یا انٹرویوز کے بغیر ایک پرائیویٹ کمپنی کے حوالے کر دی گئیں، جس سے مستحق نوجوانوں کو محروم رکھا گیا۔ شرما نے کہا'' غریب والدین اپنے بچوں کو سرکاری ملازمتوں کی امید کے ساتھ تعلیم دیتے ہیں۔ بھرتی کے عمل کو نظرانداز کرنا 24,000 نوجوانوں کے ساتھ ناانصافی ہے۔'' انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت اس میں شامل کمپنی اور بھرتی کے طریقہ کار کی تفصیلات کا انکشاف کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی اس معاملے کو اسمبلی کے اندر اور باہر اٹھائے گی۔ شرما نے حکومت کو 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے کے وعدے پر بھی تنقید کی، الزام لگایا کہ وہ اپنے وعدے کو پورا کرنے کے بجائے مرکزی اسکیموں کو فائدہ دینے کی کوشش کررہی ہے۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ نچلی سطح پر غلط معلومات کا مقابلہ کریں اور کہا کہ بی جے پی حکمرانی، روزگار اور شفافیت سے متعلق مسائل کو اٹھاتی رہے گی۔

109

تھے، اور وہ ایک موقع دیکھ رہے ہیں جب ملک گیر سطح پر ہونے والے مظاہروں کے بعد بڑھتے ہوئے اختلاف کے ساتھ ملک میں جدوجہد کر رہا ہے۔ ایران نے جنگ کو ٹالنے کی امید کی تھی لیکن اسے یورینیم افزودہ کرنے کا حق حاصل ہے اور وہ اپنے طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائل پروگرام یا حماس اور حزب اللہ جیسے مسلح گروپوں کی حمایت جیسے دیگر مسائل پر بات نہیں کرنا چاہتا۔ یہ فوری طور پر واضح نہیں تھا کہ آیا ایران فوری طور پر جوابی حملہ کرے گا، لیکن اس نے خبردار کیا تھا کہ امریکی فوجی اہلکار اور خطے میں پھیلے ہوئے اڈے کسی بھی جوابی کارروائی کا نشانہ ہوں گے۔ اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے اس حملے کو "خطرات کو دور کرنے کے لیے کیا گیا" حملہ قرار دیا۔ انہوں نے فوری طور پر اس کی وضاحت نہیں کی۔ تہران میں عینی شاہدین نے دھماکے کی آواز سنی۔ ایران کے سرکاری ٹیلی ویژن نے بعد میں بغیر وجہ بتائے دھماکے کی اطلاع دی۔ پورے اسرائیل میں ایک ہی وقت میں سائرن بجنے لگے۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ اس نے "ریاست اسرائیل کی طرف میزائل داغے جانے کے امکان کے لیے عوام کو تیار کرنے کے لیے ایک فعال الرٹ جاری کیا ہے۔ "اسرائیل کے حملہ کرنے کے اعلان کے ساتھ ایرانی دارالحکومت میں مزید دھماکے ہوئے۔ حکام نے حملوں میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں دی ہے۔ دریں اثناء ایران نے اسرائیل کی جانب سے ملک کو نشانہ بنانے کے حملے کے بعد اپنی فضائی حدود کو بند کر دیا۔ پائلٹوں کو یہ وارننگ اس وقت سامنے آئی جب ایران کے دارالحکومت تہران میں دھماکے ہوئے۔ امریکی فوج نے اس حملے پر فوری طور پر تبصرہ کرنے سے انکار کردیا۔

110

ایکو گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK05N-4224 کو روکا گیا۔ گاڑی کی تلاشی لینے پر سائیکوٹراپک مادہ برآمد کر کے مناسب طریقہ کار کے مطابق ضبط کرلیا گیا۔ ملزمین کی شناخت محمد عارف چوپان ولد غلام محی الدین چوپان اور عاطف مشتاق میر ولد مشتاق احمد میر دونوں ساکن جانوارہ سوپور کے طور پر کی گئی ہے۔ اسی مناسبت سے، ایف آئی آر نمبر 41/2026 تحت این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/22,29 کے پولیس اسٹیشن سوپور میں درج کی گئی ہے، اور اس میں ملوث ذرائع اور وسیع تر روابط کا پتہ لگانے کیلئے مزید تفتیش جاری ہے۔ سوپور پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کیخلاف اپنی صفر رواداری کی پالیسی کا اعادہ کیا اور نوجوانوں کو منشیات سے محفوظ رکھنے اور معاشرے کے نوجوانوں کی حفاظت کیلئے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

111

مجرم قرار دیا تھا۔ عدالتی احکامات کی تعمیل میں، سیکشن 88 سی آر پی سی کے تحت ان کی غیر منقولہ جائیدادوں کے خلاف مناسب ریونیو کی تصدیق اور مقامی انکوائری کے بعد قرقی کی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ یہ عمل ایک ایگزیکٹیو مجسٹریٹ اور آزاد گواہوں کی موجودگی

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست از جانب غلام محمد شیخ ولد غلام احمد شیخ ساکنہ محلہ سید افضل شری بھٹ سرینگر بغرض حصول ڈیتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت اول رپورٹ طلب کیا گیا۔ پٹواری سے جس سے عیاں ہے کہ فہمیدہ زوجہ غلام محمد شیخ ساکنہ سید افضل شری بھٹ سرینگر مورخہ 06/05/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس ضمن میں سائل غلام محمد شیخ ساکنہ سید افضل شری بھٹ سرینگر فوتیدگی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عیدگاہ

PUBLIC NOTICE

ZAHID HUSSAIN YATTO S/O MOHD YOUSUF YATTO R/O ROKSHI SHILVATH SUMBAL BANDIPORA DO HEREBY SOLEMNLY AFFIRM AND DECLARE ON OATH AS UNDER.
THAT I AM A PERMANENT RESIDENT OF THE UNION TERRITORY OF J&K . THAT I AM THE OWNER OF VEHCLE TYPE BALENO BEARING REGISTRATION NO. JK15A4677MODEL 2019. THAT WHILE TRAVELLING THE VEHICLE FROM AIRPOT SRINAGAR TOWARD RAKHI SHILVAT SUMBAL I LOST MY FRONT NUMBER PLATE OF THE SAID VEHICLE. THAT I SEARCHED THE NEARBY AREAS BUT COULDN'T TRACED.THAT IT APPEARS VEHICLE FRONT REGISTRATION NUMBER PLATE HAS BEEN MISSING OR LOST DURING TRAVEL.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE TUFAIL QADRI

1. Adnan Arkam S/o Mohammad Akram R/o Trigam.
2. Abid Farooq S/o Farooq Ahmad Bhat R/o Trigam.
3. Mohammad Yosuf Khakee
4. Umer Ahad S/o Abdul Ahad R/o Shaltaing
5. Sheikh Ghulam Rasool S/o Shiekh Ghulam Qadir R/o Shalataing/HMT Srinagar
6. Muheet Fayaz S/o Fayaz Ahmad R/o Wakura
7. Towseef Raza Qadri/Bhat S/o Abdul Hmaeed
8. Sajad Ahmad Baba S/o Hafeezullah Baba R/o Lalapora.
9. Pirzada Zaffar
10. Suhail Qadri S/o Ghulam Mohideen Qadri R/o Doniwari Chadoora.

[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of: Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE TUFAIL QADRI

1. Mansoor Ahmad Sheikh S/o Ahulam Ahmad Sheikh R/o Sozaith, Narbal
2. Sarwar Adil S/o Abdul Hamid Bhat R/o Maloora
3. Sharik Ahmad S/o Abdul Hamid R/o Trigam
4. Amir Ahad S/o Abdul Ahad BhatR/o Parigam Pulwama.
5. Kamran Ashraf S/o Mohammad Ashraf MallaR/o Kanihama.
6. Danish Maqbool S/o Mohammad Maqbool Khan R/o Bogam Chadoora
7. Shafayat Bashir S/o Bashir Ahmad Khan R/o Chadoora.
8. Sheikh Ghulam Rasool S/o Sheikh Ghulam Qadir R/o Shalataing HMt Srinagar.
9. Farhan Kaisar S/o Mushtaq Ahmad MaglooR/o Ranbeergargh.
10. Shabir Ahmad Bhat S/o Ghulam nabi BhatR/o Budgam

[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of: Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order, therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Government of Jammu Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R) DIVISION ANANTNAG

NIT NO 1620F R&B/Anantnag/2025-26/
E-TENDERING/ 13224-33,
DATED 28-02-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K e-tenders are invited on %age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt, CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works.:

S. No	Name of Work	Estimated Cost	Cost of T/Doc.	Earnest Money (In Rs)	Time of Completion	Major Head of Account	Class of Contractor
1.	Construction of Girls Toilet at Girls Middle School Guree.	1.75 Lacs Contract Price exclusive of GST: 1.48)+18%GST Amount 0.27(	200	3500./	30 Days	Samagra Shiksha-2026	DEE Class & MSME's Only

ProjectAuthority :Directorate of Samagra Shiksha, J&K.
Position of AAA : Accorded vide Society Order No. 396-Chirag of 2026 Dated 04.02.2026.
Position of TS :Accorded.

1. The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q.(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental websitewww.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S.No.	Particulars	Dated
1	Date of Issue of Tender Notice	28-02-2026
2	Period of Downloading of bidder documents	From 28-02-2026)01:00PM(To 05-03-2026 04:00PM
3	Bid submission Start Date	From 28-02-2026)01:00PM(
4	Bid Submission End Date	To 05-03-2026)04:00PM
5	Date and time of opening of bid(online(	06-03-2026)10:30AM(In the office of Executive Engineer PWD(R&B(Division Anantnag.

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan / receipt (Under MH- 0059 PWD(in favour of Executive Engineer R&B Division Anantnag (Tender Inviting Authority) (NIT No. Name of Work/Item No. to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt) (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date(and EMD (2 %of advertised Cost(in the shape ofCDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer PWD(R&B(Division Anantnag(Tender receiving Authority).(The Date of EMD(CDR/FDR/BG(should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date and validity of EMD at the time of opening of Bids shall be a period of 45Days beyond Bid Validity of 120Days.(The same EMD should not be used in more than one Tender/Bid.
2. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2 %of Advertised Cost(in the shape of CDR/FDR/BG. Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive.
3. The 1st lowest responsive (Successful(Bidder has to produce an amount equal to 5 %of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour ofExecutiveEngineer R&B Division Anantnag (Tender receiving authority(within 03 Days before fixation of Contract and shall be released 60 days after successful completion of Defect Liability Period(DLP(of the work.The date of Performance Security(CDR/FDR/BG(should be after the date of issuance of letter/LOI to deposit the performance security.Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor be forwarded to Higher Authorities for a period of 01 Year.
4. The Earnest Money Deposit (EMD@2 %of Advertised Cost(in the shape of CDR/FDR/BG of the successful Bidder shall be released after receiving Performance security@5 %of the allotted cost in the shape of CDR/FDR/BG and same shall be released 60Days after successful completion of Defect Liability Period (DLP(of the work.
5. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Anantnag
6. The bids for the work shall remain valid for a period of 120days from the date of opening of Technical Bid
7. Instruction to bidders regarding e-tendering process.

a. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads- option as well as from "Bidders Manual Kit- on website www.jktenders.gov.in to acquaint bid submission process.
b. To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC-(as per Information Technology Act-2000.Bidders can get digital certificate from any approved vendors.
c. The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No Financial bid will be accepted in physical form.
d. Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-1.
e. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with bid.
f. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents including tender document fee in terms of soft copies with technical bid.

Sd/-Executive Engineer
PWD (R&B) Division Anantnag.

DIPK No 11466/25

صحت بخش غذاؤں سے سحر و افطار کا خصوصی انتظام

اس ماہِ مقدس میں ایسی غذائیں استعمال کی جائیں، جو تسکین بخش ہونے کے ساتھ ساتھ قوت بخش بھی ہوں اور غیر ضروری وزن سے نجات کا باعث بھی بنیں

نئی دہلی (ایم این این) یعنی رمضان المبارک میں ہر مسلمان کی دلی آرزو ہوتی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ عبادات اور نیکیوں کی سعادت حاصل کرے۔ بلاشبہ یہ مہینہ ہمیں نیک اعمال کے بھرپور مواقع فراہم کرتا ہے، کیونکہ نہ صرف نیکیوں کا اجر بڑھ جاتا ہے، بلکہ رزق میں بھی اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ جس کا مشاہدہ بہ خوبی کیا جا سکتا ہے۔ نیک اعمال کی انجام دہی کے لئے طاقت و قوت کی بھی ضرورت ہوتی ہے، لہٰذا ضروری ہے کہ اس ماہِ مقدس میں ایسی غذائیں استعمال کی جائیں، جو تسکین بخش ہونے کے ساتھ ساتھ قوت بخش بھی ہوں اور غیر ضروری وزن سے نجات کا باعث بھی بنیں، لہٰذا ذیل میں قارئین کے لئے طب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اخذ کردہ چند غذاؤں کا احادیث کی روشنی میں صرف تذکرہ ہی نہیں کیا جارہا، بلکہ اُن کی جدید سائنسی تحقیق بھی بیان کی جارہی ہے۔ دلیہ: سحری میں دلیہ استعمال کرنے سے دن بھر توانائی برقرار رہتی ہے اور ضعف و نقاہت کا احساس تک نہیں ہوتا کہ دلیے کا ہر جزو اپنی جگہ توانائی کا ایک بھرپور خزانہ ہے۔ حضرت ام ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا آٹا چھان کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے روٹی پکا کر لائیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن سے فرمایا کہ ''آٹے کی بھوسی اس میں شامل کر کے گوندھا کرو۔'' (سنن ابن ماجہ، کتاب الاطعمۃ)۔ اس حوالے سے جب تحقیق کی گئی، تو واضح ہوا کہ آٹے کی بھوسی سب سے طاقتور شے ہے، کیونکہ اس میں کئی ایسے اجزاء شامل ہیں، جو نہ صرف جسم کو طاقتور بنا دیتے ہیں، بلکہ متعدد بیماریوں کے لئے بھی اکسیر ہیں۔ جیسا کہ زنک، لحمیات، پوٹاشیم، فولاد، کیلشیم، نشاستہ، وٹامنز اور معدنی نمکیات وغیرہ۔ بھوسی کا استعمال خون میں کولیسٹرول اور Lecithin کے اضافے کو روکتا ہے، جس کے باعث خون گاڑھا نہیں ہوتا۔ نیز، اس میں ایسے اجزاء بھی پائے جاتے ہیں، جو دل کی نالیوں کے سکڑاؤ کے عمل کو کم کرنے کا سبب بنتے ہیں۔ اسے مستقل استعمال کرنے سے جہاں دل کے متعدد امراض لاحق ہونے کا خطرہ ٹل جاتا ہے، وہیں امراضِ معدہ مثلاً گیس، تبخیرِ معدہ اور دائمی قبض وغیرہ دور ہو کر نظامِ ہاضمہ درست ہو جاتا ہے اور غیر ضروری وزن میں بھی نمایاں کمی ہوتی ہے۔ عام طور پر دلیہ دو طرح سے تیار کیا جاتا ہے۔ یعنی میٹھا اور نمکین۔ میٹھے دلیے کے لئے ثابت جَو، لال چاول، گندم کٹی ہوئی، بھوسی، باجرہ، تل (سفید یا کالے) درکار ہیں۔ ان تمام اشیا کا ایک ایک بڑا چمچ لے لیں، شہد حسبِ ذائقہ اور دودھ ایک لیٹر ہو۔ میٹھے دلیے کو دو طریقوں سے تیار کیا جا سکتا ہے۔ پہلے طریقے میں یہ تمام اشیاء دودھ میں اچھی طرح ملا کر پکنے کے لئے رکھ دیں۔ اُبال آنے پر آنچ دھیمی کر دیں۔ جب سب اشیاء گل جائیں، تو آنچ بند کر دیں۔ اس دوران اگر دودھ خشک ہو جائے، تو مزید ڈالا جا سکتا ہے۔ دوسرے طریقے میں دودھ اور شہد کے علاوہ تمام اجزاء پانی کے ساتھ پکنے رکھ دیں۔ اُبال آنے پر آنچ دھیمی کر کے پکا لیں۔ بعد میں حسبِ خواہش دودھ اور شہد ملا لیں۔ جب کہ نمکین دلیے کے لئے جو اجزاء درکار ہیں، ان میں گندم کٹی ہوئی، جَو، بھوسی، باجرہ، تل، لال چاول (ان تمام اجزاء کا ایک ایک بڑا چمچ) پنیر (تین چار کیوبز) مکھن (چھوٹی ٹکیاں) کالی مرچ اور نمک حسبِ ذائقہ، چھوٹی پیاز، سفید زیرہ (آدھا چمچ) لہسن اور ادرک (پسا ہوا ایک چھوٹا چمچ) مرغی کے چھوٹے ٹکڑے (ایک پاؤ) لے لیں۔ سب سے پہلے پیاز کاٹ کر مکھن میں سنہری کر لیں۔ پھر زیرہ ڈال کر مرغی کے ٹکڑے تل لیں۔ پانی خشک ہو جائے، تو لہسن، ادرک، نمک اور کالی مرچ ڈال کر تھوڑا سا بھونیں۔ اور اس میں پانی ڈال کر باقی تمام اجزاء بھی ڈال دیں اور اُبال آنے پر آنچ ہلکی کر کے دم پر لگا دیں۔ جب تمام اجزاء گل جائیں اور پانی خشک ہو جائے، تو اتار لیں۔ یہ دلیہ میٹھا اور نمکین دونوں طرح مزے دار لگتا ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق گندم ایک اہم انسانی غذا ہے، جس میں پروٹین، نشاستہ، وٹامن بی کمپلیکس، وٹامن ای، چکنائی، کیلشیم، فولاد، تانبا اور فاسفورس پائے جاتے ہیں۔ گندم کا مزاج انسانی مزاج کے عین موافق ہے۔ یہ صاف خون پیدا کرنے کے علاوہ قوتِ باہ کو بھی تقویت دیتا ہے۔ جَو: حضرت یوسف بن عبداللہ سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جَو کی روٹی کا ٹکڑا لیا۔ اُس کے اوپر کھجور رکھی اور پھر فرمایا ''یہ اس کا سالن ہے۔'' اور اسے نوش کر لیا (سنن ابی داؤد، کتاب الاطعمۃ)۔ جب جَو پر تحقیق کی گئی، تو اس کے مطابق جَو میں وٹامنز، پروٹینز، چکنائی، معدنی نمکیات، نشاستہ، کیلشیم، فاسفورس، فولاد اور رائبوفلاوین (Riboflavin) شامل ہیں۔ چونکہ یہ جلد ہضم ہو جانے والی ایک بہترین خوراک ہے، اس وجہ سے مریضوں کے لئے تو بے حد مفید ہے۔ اس کے کئی طبی فوائد ہیں۔ جیسا کہ یہ رنگ صاف کرتا ہے، وزن گھٹاتا ہے، معدہ صاف رکھتا ہے، گیس دور کرتا ہے اور قوتِ باہ کے لئے بھی نافع ہے۔ شہد: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ''نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میٹھی اشیاء اور شہد بے حد پسند فرماتے تھے۔'' (صحیح بخاری، کتاب الاشربہ)۔ قرآن حکیم نے شہد کو شفا کے لفظ سے تعبیر کیا ہے۔ اس ضمن میں جدید ریسرچ کہتی ہے کہ شہد کے نافع ہونے میں قطعاً کوئی شبہ نہیں۔ چونکہ اس میں کیلشیم، نشاستہ، کلورین، فاسفورس، سوڈیم، گندھک، لوہا، پوٹاشیم، تانبا، میگنیشیم اور پروٹین شامل ہیں، اس لئے یہ جسمانی کمزوری اور تھکاوٹ دور کرنے کے لئے ایک بہترین ٹانک ہے، جب کہ بصارت، دل، دماغ، معدہ، آنتیں، جگر، اعصاب، گُردے اور باہ کو قوت پہنچاتا ہے۔ نیز، جسم کی ٹوٹ پھوٹ کی مرمت بھی کرتا ہے۔ علاوہ ازیں، بڑھاپے کے تین اہم مسائل جوڑوں کے درد، کمزوری اور بلغم کو رفع کرتا ہے۔ دودھ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''ایسی کوئی چیز نہیں، جو کھانے اور پینے دونوں کو کفایت کرے، سوائے دودھ کے۔'' (سنن ابی داؤد، کتاب الاشربہ)۔ جب کہ سورۃ نحل کی آیت مبارکہ (نمبر 66) میں دودھ کی تعریف بیان کی گئی۔ اس حوالے سے جب تحقیق کی گئی تو دودھ انسان کی اولین، بہترین اور مکمل غذا ٹھہرا۔ اس میں شامل پروٹین، نشاستہ، مختلف وٹامنز، چکنائی، کیلشیم، پوٹاشیم، فولاد، فاسفیٹ اور پانی جسم کے لئے انتہائی مفید ترین ہیں۔ یہ زود ہضم غذا ہے، جو ہڈیوں کی نشوونما، زخمِ معدہ اور تیزابیت کے لئے فائدے مند ہے۔ جب کہ بوڑھوں اور تپ دق کے مریضوں کے لئے خصوصیت سے لبریز ہے، نیز، عمدہ خون پیدا کرتا ہے، دل و جگر کو طاقت دینے کے علاوہ بھوک بڑھاتا ہے اور بدن کو ملائم کرنے کے علاوہ فربہ بھی کرتا ہے۔ زہریلے اثرات دور کرنے میں تریاق کا کام کرتا ہے۔ پنیر: حضرت ابنِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ غزوۂ تبوک میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک پنیر کی ٹکیا آئی، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھری منگوائی اور بسم اللہ پڑھ کر اسے تراشا (سنن ابی داؤد، کتاب الاطعمۃ)۔ پنیر میں گندھک، چکنائی، چونا، کاربوہائیڈریٹ، پروٹین، فاسفورس اور فولاد شامل ہیں۔ یہ دماغ، معدے، آنتوں، گُردوں کو طاقتور کرنے، خون بنانے اور جسم کو مضبوط کرنے والی غذا ہے۔ اس کے متواتر استعمال سے حافظہ مضبوط، دماغ روشن اور چہرہ خوبصورت، نیز ہاضمہ قوی ہو جاتا ہے اور پُرسکون نیند بھی آتی ہے۔

دوسروں کے جسم کی بو سونگھنے سے انزائٹی کم ہوتی ہے، تحقیق

انسانی جسم کی یہ بو ہماری جذباتی کیفیت یعنی یہ بھی بتا سکتی ہے کہ انسان خوش ہے یا پھر فکرمند

نئی دہلی (ایم این این): نئی بات سامنے آئی ہے کہ دوسروں کے جسم کی بدبو سونگھنے سے انزائٹی کم ہو سکتی ہے۔ سویڈن کے محققین نے یہ نیا تجربہ اپنی تحقیق میں بغلوں کے پسینے کے استعمال سے کیا اور اس کے نتائج میں کہا گیا ہے کہ انزائٹی کو انسانی 'کیموسگنلز' کی مدد سے کم کیا جا سکتا ہے۔ سویڈن میں کیرولنسکا انسٹی ٹیوٹ کے محققین نے اپنی تحقیق میں بتایا ہے کہ جب مائنڈفلنیس تھراپی کے ساتھ بدبو کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے تو انزائٹی میں تقریباً 40 فیصد تک کمی آتی ہے۔ تحقیق کے مطابق، یہ بدبو انسانوں کو کھانے یا دھواں دار آگ سے خطرہ محسوس کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔ سویڈش محققین کا کہنا ہے کہ انسانی جسم کی یہ بو ہماری جذباتی کیفیت یعنی یہ بھی بتا سکتی ہے کہ انسان خوش ہے یا پھر فکرمند۔ اس تحقیق کے لیے محققین نے انزائٹی میں مبتلا 48 خواتین سے بغلوں کے پسینے کے کچھ نمونے سونگھنے اور ساتھ ہی مائنڈفلنس نامی روایتی تھراپی حاصل کرنے کو کہا۔ ان 48 خواتین میں سے کچھ خواتین کو واقعی بغلوں کے پسینے کو سونگھنے کے لیے دیا جبکہ دیگر کو صاف ہوا دی گئی۔ جب تحقیق کے نتائج سامنے آئے تو وہ خواتین جنہوں نے بغلوں کے پسینے کی بدبو سونگھی تھی ان میں تھراپی کا اثر زیادہ نظر آیا۔ اسٹاک ہوم میں کیرولنسکا انسٹی ٹیوٹ کی سربراہ محقق ایلیسا ویگنا کا کہنا ہے کہ ایک ایسا انسان جو کہ بہت خوش ہو اور ایک ایسا شخص جو کہ کسی فلم کے کلپ کو دیکھ کر خوفزدہ ہو، دونوں کے جسم سے پیدا ہونے والے پسینے کا ایک جیسا ہی اثر ہوتا ہے اس لیے شاید عام طور پر پسینے میں انسانی 'کیموسگنلز' کے بارے میں کچھ ایسا موجود ہو جو کہ اس تحقیق کے دوران انزائٹی کے علاج پر اثر انداز ہوا ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ محض کسی اور انسان کی موجودگی کے سامنے آنے سے اس تحقیق کے دوران یہ اثر سامنے آیا ہو، لیکن ابھی ہمیں اس کی تصدیق کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ درحقیقت، ہم اب اسی طرح کے ڈیزائن کے ساتھ ایک اور مطالعہ کر رہے ہیں تا کہ حالیہ تحقیق میں سامنے آنے والے نتائج کی تصدیق کی جا سکے۔ برطانوی نشریاتی ادارے کی ایک رپورٹ کے مطابق، اس تحقیق کے کچھ ابتدائی نتائج کو رواں ہفتے پیرس میں ہونے والی ایک طبی کانفرنس میں پیش کیا جارہا ہے۔

زیتون ایک بیش بہا نعمت

اس کا روغن کولیسٹرول اور دیگر عارضوں کے لئے اکسیر ہے

نئی دہلی (ایم این این): جہاں انسان کو بہت سی آسائشیں فراہم کی ہیں۔ وہاں فطرت سے دور کر دیا ہے۔ صبح کی سیر کا رواج بہت کم ہو گیا ہے چکنی اشیاء اور فاسٹ فوڈز کا رجحان بڑھ گیا ہے۔ زندگی تیز رفتار ہو گئی ہے۔ ذہنی دباؤ اور عصبی تناؤ میں اضافہ ہو گیا ہے۔ موٹاپا اور کولیسٹرول کا مسئلہ بڑھتا جا رہا ہے۔ جس سے امراض قلب میں اضافہ ہو رہا ہے۔ تو وہاں پھر ایک دفعہ روغن زیتون کا استعمال بڑھتا جا رہا ہے۔ زیتون اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے بندوں کے لئے ایک بیش بہا نعمت ہے۔ اس کی افادیت کی سند اللہ تعالیٰ نے دی ہے۔ اس کی قسم کھائی ہے۔ یوں اس کے مفید عام ہونے کا ثبوت اور کیا ہوگا۔ اس کا ذکر قرآن مجید میں سات مقامات پر آیا ہے۔ زیتون کا درخت قدیم ترین درخت ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جب طوفان نوح آیا اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اس کا پانی اترنا شروع ہوا تو روئے زمین پر سب سے پہلی چیز جو رونما ہوئی وہ زیتون کا درخت تھا۔ اس کی اصل سرزمین فلسطین اور شام ہے۔ یہیں سے یہ بحیرہ روم کے باقی ماندہ علاقوں خصوصاً تیونس، اسپین، یونان، ترکی اور اٹلی میں پھیلا۔ یہاں سے امریکا پہنچا اور اب زیتون کے درخت امریکا، آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ میں بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ پہاڑوں پر پھلتا پھولتا ہے اور اس کے پتے سارا سال موجود رہتے ہیں جو اسے تروتازہ اور پھل دار رکھتے ہیں۔ یہ درخت طویل عمر پاتا ہے زیتون کا پھل عام طور پر 67 فیصد پانی، 23 فیصد تیل، 5 فیصد پروٹین اور 1 فیصد معدنی نمکیات پر مشتمل ہوتا ہے۔ انسان صدیوں سے اس کا استعمال کرتا اور فوائد حاصل کر رہا ہے۔ اس کو پکانے کے ساتھ ساتھ مختلف بیماریوں میں استعمال کرتا آ رہا ہے۔ زیتون کچے بھی کھائے جاتے ہیں اور ان کی چٹنی بھی بنتی ہے۔ بگڑے ہوئے السر (زخم) اور مختلف قسم کے پھوڑوں کے لئے جہاں مرہم تیار کئے جاتے ہیں وہاں ماؤف اور معطل اعضاء میں زندگی دوڑانے کے لئے اسے مالش کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ بلاشبہ اس میں کرشماتی اوصاف موجود ہیں۔ قدیم آشوری، بابلی، مصری اور یونانی اسے دیوتاؤں کا ایک بیش بہا عطیہ خیال کرتے رہے۔ شیخ الرئیس بوعلی سینا نے اپنی کتاب ادویہ قلبیہ میں جن 64 ادویہ کا ذکر کیا ہے ان میں زیتون کا تیل بھی شامل ہے۔ معدہ اور آنتوں کے لئیر وغن زیتون کا استعمال معدے کے السر اور آنتوں کے امراض میں مفید ہے۔ اگر روغن زیتون جو کے پانی میں ملا کر پیا جائے تو قبض دور ہوتی ہے۔ اس کا اچار بھی مفید ہے

کھجور ایک مکمل صحت بخش غذا

نئی دہلی (ایم این این): قدیم ترین توانائی بخش پھلوں میں کیا جاتا ہے۔ اسے افطار ہی نہیں سحر میں بھی کھانے کے بہت فوائد ہیں۔ جسے دنیا بھر میں مذہبی اور ثقافتی اعتبار سے خاص اہمیت حاصل ہے۔ رمضان میں اس کی اہمیت تمام مسلم ممالک میں نمایاں طور پر اجاگر ہو کر سامنے آتی ہے۔ افطار کے وقت مسلم گھرانوں میں کھجور دسترخوان پر موجود نہ ہو ایسا ممکن ہی نہیں۔ قدیم زمانے میں اسے بطور میٹھا استعمال کیا جاتا تھا جس کے باعث اسے ''خوشی کا پھل'' بھی کہا جاتا ہے۔ جدید تحقیق نے مغرب پر بھی اس پھل کی اہمیت کو واضح کر دیا ہے یہی وجہ ہے کہ اب اسے وہاں بھی ذوق و شوق سے مختلف پکوانوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ تحقیق سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ کھجور گلوکوز اور فرکٹوز کی شکل میں قدرتی شکر پیدا کرتی ہے جو فوراً جزو بدن بن جاتی ہے۔ کھجور کے 100 گرام خوردنی حصے میں 315 کیلوریز ہوتی ہیں جو انسانی صحت کے لئے نہایت مفید ہے۔ 13.3 فیصد پانی، پروٹین 2.5 فیصد، چکنائی 0.4 فیصد، معدنی اجزاء 2.1 فیصد، ریشے 3.9 فیصد اور کاربوہائیڈریٹس 75.8 فیصد پائے جاتے ہیں۔ کھجور کے معدنی اور حیاتی اجزاء میں 120 ملی گرام کیلشیم، 50 ملی گرام فاسفورس، 7.3 ملی گرام فولاد، 3 ملی گرام وٹامن C اور تھوڑی سی مقدار میں وٹامن بی کمپلیکس کی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ یہ ترقی یافتہ ممالک میں بھی اسی طرح مشہور ہے جس طرح سعودی عرب اور ایران میں اسے پذیرائی حاصل ہے۔ توانائی کا خزانہ کھجور خلیج فارس کا خاص پھل ہے۔ دنیا کی سب سے اعلیٰ کھجور عجوہ ہے جو سعودی عرب کے مقدس شہر مدینہ منورہ اور اس کے مضافات میں پائی جاتی ہے۔ مسلمانوں میں اس کی اہمیت کی انتہا یہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام درختوں میں سے اس درخت کو مسلمان کہا ہے۔ قرآن مجید میں کھجور کا ذکر 20 سے زائد مرتبہ کیا گیا ہے رمضان المبارک کے مہینے میں کھجور کا استعمال پوری اسلامی دنیا میں بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔

میٹھے، پکے، خوشبودار امرود

نئی دہلی (ایم این این): ہو سرخ یا سفید یہ نہایت مفید اجزاء، منہ کے چھالوں اور کولیسٹرول کم کرنے کے لئے مفید پھل ہے۔ امرود میں پروٹین کے علاوہ معدنی نمک مثلاً فاسفورس، کیلشیم اور آئرن کے ساتھ ساتھ وٹامن A، B اور C بھی کافی مقدار میں ہوتے ہیں۔ اگر آپ میٹھے، پکے اور خوشبودار امرود کھائیں تو موڈ اچھا ہو جاتا ہے۔ گھبراہٹ کا مرض دور ہو جاتا ہے۔ یہ دل و دماغ کو توانا کرنے والا پھل ہے۔ اس کے بیجوں سے پیٹ کے کیڑے ختم ہو جاتے ہیں۔ یہ آنتوں کی سستی دور کرتا ہے۔ پیٹ اور آنتیں صاف ہو جائیں تو جگر اور معدہ فعال ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد نظام ہاضمہ درست ہو جاتا ہے۔ امرود میں فائبر کی موجودگی خون کے بہت سے زہریلے مادوں، نقصان دہ کولیسٹرول اور اضافی چکنائی کو زائل کرتا ہے۔ دل کے امراض اور ہائی بلڈ پریشر میں مفید پھل سمجھنے کی ایک وجہ سمجھ میں آتی ہے کہ یہ شریانوں اور رگوں کو کھولتا ہے۔ دوران خون کی روانی بھی بہتر بناتا ہے۔ تمام وٹامنز کے ساتھ یہ قوت مدافعت کو بہتر بناتا ہے۔ موسمی نزلے اور متعدد بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ جگر کی سستی دور کرنے کے لئے امرود کا رس پینا تریاق ہے۔ امرود جلد کی خرابیاں بھی دور کرتا ہے اور گردوں کے افعال بھی درست رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ امرود کے پتے ادویات بنانے میں استعمال ہوتے ہیں۔ اگر اس کی قاشیں بنائی جائیں اور اسے سیاہ مرچ اور نمک کے ساتھ استعمال کیا جائے تو بلغم سینے پر نہیں جمتا۔ کچے امرود کھانے سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ اگر گھر میں آ جائیں تو انہیں صاف کر کے آٹے کے کنستر میں دبا دیں یہ آم کی طرح پکنے میں زیادہ دیر نہیں لگاتے۔ پکے ہوئے پھل کو بہت دیر تک رکھا رہنا بھی درست نہیں اس میں بیکٹیریا فوراً پیدا ہوتے ہیں۔ امرود کو چھری سے کاٹنے کے بجائے ہاتھ سے کھولا جائے اس طرح کیڑا سامنے نظر آ جاتا ہے۔ ایسے امرود کو تلف کر دینا ہی بہتر ہے۔ 100 گرام امرود میں درج ذیل غذائی اجزاء موجود ہیں، وٹامن A 250 یونٹ، وٹامن B 7 ملی گرام، لائبو فلاون 4 ملی گرام، وٹامن C 3.2 ملی گرام، پروٹین 1.0 ملی گرام، کاربوہائیڈریٹ 17.1 ملی گرام، کیلشیم 30 ملی گرام، فاسفورس 29 ملی گرام

لذتوں کی بہار آم آنے کو ہے

نئی دہلی (ایم این این): پھول بادشاہ ہوتا ہے اسی طرح آموں کو تمام پھلوں پر برتری حاصل ہے۔ اس کی موہنی خوشبو، منفرد ذائقہ اور مٹھاس سے رنگت تک کیا چیز ہے جو بے مثال نہیں ہوتی اور تو اور جس روز کوئل کی پہلی کوک سنائی دے اُسی دن سے آموں کی آمد کا انتظار شروع ہو جاتا ہے۔ کیریوں کا اچار مختلف ذائقوں کے ساتھ گرمیوں کی دوپہر اور رات کے کھانوں میں پسند کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کیری قیمہ، کیری کا دوپیازہ، گڑانب، میٹھی چٹنی اور پنا غرضیکہ اس موسم میں کیری اور آم کے کئی ذائقے دل موہ لیتے ہیں۔ آپ بیسنی پراٹھے بنائیے یا آلو اور قیمے یا پھر دال بھرے، نمکین لسی اور کیری کا اچار دسترخوان کی شان بڑھا دیتا ہے۔ جس کسی کی بھوک ان دنوں روٹھی ہوئی ہو قدرت اپنی غذاؤں کے خزانے سے اس کا فطری انداز میں علاج معالجہ کر دیتی ہے۔ غالب نے کیا خوب کہا تھا آم میٹھے ہوں اور بہت سارے ہوں آم چوس کر کھانے کا لطف ہی کچھ اور ہے شیریں آم چونسا ہو یا سرولی ان کی خوشبو ہی متوالا کر دیتی ہے۔ گرم موسم میں پیاس زیادہ لگتی ہے تشنگی باقی رہتی ہے ایسے میں کیری کا شربت گرمی کے اثرات کا توڑ ہے۔ اس موسم میں مہمانوں کی خاطر تواضع مینگو شیک، آموں کی لسی، شربت اسکواش، آئسکریم وغیرہ سے کی جاتی ہے۔ ان دنوں بچوں کے اسکولوں میں چھٹیاں ہیں لوڈ شیڈنگ اور سخت گرمی نے بڑوں کو بھی نڈھال کر رکھا ہے ایسے موسم میں بھوک نہیں لگتی بچے صرف آم ہی کھا لیں۔ گودا نکال کے بالائی یا کریم ملا کر کھلایا جائے تو بچے شوق سے کھا لیتے ہیں۔ آم قدرت کا عطا کردہ ایسا منفرد اور باکمال پھل ہے جس میں لذت کے ساتھ ساتھ دوا اور شفا بھی موجود ہے۔ وٹامنز کے ساتھ ساتھ فائبر اور نشاستہ نظام ہاضمہ کو درست رکھتا ہے اور یہ قبض کشا بھی ہے۔ دبلے پتلے بچوں کے لئے قدرت کا ٹانک ہے۔ ذیابیطس کے مریض ڈاکٹر کے مشورے سے آم کھائیں۔

جموں اور کشمیر پہلی بار رنجی چیمپئن

نئی دہلی (ایم این این): جموں اور کشمیر نے کرناٹک کو فالو آن نہ کرانے کا فیصلہ کرتے ہوئے دوسری اننگز میں بلے بازی کی اور رنجی ٹرافی فائنل کے چوتھے دن جمعہ کے روز کھیل کے اختتام تک ۴ وکٹوں پر ۱۸۶ رن بنا لیے ہیں۔ اس طرح جموں اور کشمیر نے اپنی مجموعی برتری کو ۴۷۷ رن تک پہنچا کر پہلی بار خطاب پر قبضہ کرنا یقینی بنا لیا ہے۔ جموں اور کشمیر نے کرناٹک کو پہلی اننگز میں ۳۹۲ رن پر سمیٹنے کے بعد انہیں دوبارہ بلے بازی کی دعوت دینے کے بجائے خود کھیلنے کو ترجیح دی۔ دوسری اننگز میں سلامی بلے باز کامران اقبال نے شاندار بلے بازی کرتے ہوئے ناٹ آوٹ ۴۹ رن بنائے۔ عبدالصمد نے ۲۳، کپتان پارس ڈوگرا نے ۱۶ اور ساحل لوتھرا نے ناٹ آوٹ ۱۲ رن بنائے۔ کرناٹک کی جانب سے پرسدھ کرشنا نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ اس سے قبل آج کرناٹک نے کل کے اسکور ۵ وکٹ پر ۲۲۰ رن سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں ساحل لوتھرا نے کرتک کرشنا (۶۳) کو ایل بی ڈبلیو آوٹ کر کے چھٹی کامیابی حاصل کی۔ دو یا دھر پاٹل (۱۱) سنیل کمار کا شکار بنے۔ ۱۹ویں اوور میں عاقب نبی نے ایک اینڈ پر جم کر رن بنانے والے سنچری میکر مینک اگروال کو ایل بی ڈبلیو کر کے پویلین بھیج دیا۔ مینک اگروال نے ۶۶۲ گیندوں پر ۱۲ چوکوں کی مدد سے ۰۶۱ رن کی اننگز کھیلی۔ عاقب نبی نے شکھر شیٹی (صفر) کو بھی آوٹ کیا، جبکہ ۹۴ویں اوور میں یودھویر سنگھ چرک نے پرسدھ کرشنا (۴ رن) کو آوٹ کر کے کرناٹک کی پہلی اننگز کا ۳۹۲ رن پر سمیٹ دیا۔ جموں اور کشمیر کے لیے عاقب نبی نے پانچ بلے بازوں کو آوٹ کیا۔

سوریا کمار کا گیند بازی پر عدم اطمینان، ونڈیز کے خلاف گرفت مضبوط کرنے پر زور

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کپتان سوریا کمار یادو نے زمبابوے کے خلاف بڑی جیت کے باوجود اپنی ٹیم کی گیند بازی پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ چنئی میں کھیلے گئے اس میچ میں فتح نے ہندوستان کو ٹی ۰۲ ورلڈ کپ کے سیمی فائنل کی دوڑ میں تو برقرار رکھا ہے، لیکن کپتان کا ماننا ہے کہ اتوار کو ویسٹ انڈیز کے خلاف ہونے والے فیصلہ کن میچ سے قبل ٹیم کو اپنی خامیاں دور کرنی ہوں گی۔ سپر ۸ کے پہلے میچ میں جنوبی افریقہ سے زبردست شکست کے بعد، ہندوستانی بلے بازوں نے شاندار واپسی کرتے ہوئے چیپاک کے میدان پر ۴ وکٹ پر ۶۵۲ رن کا پہاڑ جیسا اسکور بنایا۔ اگرچہ زمبابوے کی ٹیم ہدف کے تعاقب میں کبھی بھی خطرہ ثابت نہیں ہوئی، لیکن وہ پھر بھی ۴۸۱ رن بنانے میں کامیاب رہی۔ خاص طور پر چھٹے گیند باز کے طور پر شیوم دوبے مہنگے ثابت ہوئے، جنہوں نے اپنے محض دو اوورز میں ۶۴ رن لٹا دیئے۔ سوریا کمار یادو نے یکم مارچ کو ایڈن گارڈنز میں ہونے والے کوارٹر فائنل کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ''ہمیں گیند کے ساتھ مزید بہتر ہونا چاہئے تھا۔

رونالڈو اب صرف ایک کھلاڑی نہیں بلکہ اسپین میں فٹبال کلب کے مالک بھی بن گئے

نئی دہلی (ایم این این): پرتگالی اسٹار اور مایہ ناز فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو اب صرف ایک فٹبالر نہیں رہے بلکہ فٹبال کلب کے مالک بھی بن گئے ہیں۔ رونالڈو نے اپنی کمپنی سی آر ۷ اسپورٹس انوسٹمنٹس کے ذریعے جاری بیان میں اسپین کے سیکنڈ ڈویژن کلب المیریا کے حصص خریدنے کا اعلان کیا۔ وہ اب المیریا میں ۵۲ فیصد حصص کے مالک ہیں جبکہ کلب سعودی گروپ ایس ایم سی کی ملکیت ہے۔ کلب، جو آخری بار ۴۲۰۲ء میں لالیگا میں نظر آیا تھا، اس وقت سگونڈا میں تیسرے نمبر پر موجود ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ سگونڈا میں سرفہرست دو ٹیمیں اگلے سیزن میں لالیگا میں ترقی حاصل کرتی ہیں۔ رونالڈو فٹبال کلب کے مالک بن گئے معاہدے کے حوالے سے رونالڈو کی کمپنی کے بیان میں کہا گیا کہ ''یو ڈی المیریا میں یہ اسٹریٹجک سرمایہ کاری پیشہ ورانہ فٹبال کلب کی ملکیت کے لیے رونالڈو کے طویل مدتی عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ فٹبال میں مثبت کردار ادا کرنا ہمیشہ سے میرا خواب رہا ہے۔ میں قیادت کی ٹیم کے ساتھ مل کر کلب کی ترقی کے اگلے مرحلے میں تعاون کرنے کا منتظر ہوں۔

ہندوستان کی سیمی فائنل تک پہنچنے کی امیدیں برقرار، ٹیم کی کارکردگی سے سوریہ خوش

نئی دہلی (ایم این این): سوریہ کمار نے کہا کہ ایسے نازک موقع پر پوری ٹیم کو ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے دیکھ کر انہیں بے حد خوشی ہوئی جب دفاعی چیمپئن ہندوستان نے زمبابوے کو ۴ وکٹوں سے شکست دے کر ٹی ۰۲ ورلڈ کپ کے سیمی فائنل تک رسائی کی امیدیں برقرار رکھیں اور اسے ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا۔ بائیں ہاتھ کے اوپنر ابھیشیک شرما نے مسلسل تین صفر کے بعد جارحانہ انداز میں واپسی کرتے ہوئے دھواں دار نصف سنچری اسکور کی، جبکہ پلیئر آف دی میچ ہاردک پانڈیا نے بھی زمبابوے کے گیند بازوں کی خوب درگت بنائی۔ ہندوستان نے ۴ وکٹوں کے نقصان پر ۶۵۲ رنوں کا پہاڑ جیسا اسکور کھڑا کیا، جو ٹی ۰۲ ورلڈ کپ میں اس کا سب سے بڑا اور مجموعی طور پر دوسرا بڑا اسکور ہے۔ بعد ازاں ہندوستانی گیند بازوں نے بھی بلے بازوں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے زمبابوے کو ۴۸۱ رنوں تک محدود رکھا، یوں ہندوستان نے ۷۲ رنوں کے بڑے فرق سے کامیابی حاصل کی۔ سپر ۸ مرحلے کے ابتدائی میچ میں جنوبی افریقہ کے ہاتھوں بڑی شکست کے بعد یہ فتح ہندوستان کے لئے نہایت اہم ثابت ہوئی۔ ہندوستان کا اگلا مقابلہ ویسٹ انڈیز کے خلاف کولکاتا کے تاریخی ایڈن گارڈن میں ہوگا جو ایک طرح سے کوارٹر فائنل کی حیثیت رکھتا ہے اور فاتح ٹیم سیمی فائنل میں پہنچ جائے گی۔ میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے سوریہ کمار یادو نے کہا کہ تمام بلے بازوں کی شراکت داری دیکھ کر انہیں خوشی ہوئی اور ٹیم نے گزشتہ شکست کو پس پشت ڈال دیا۔ انہوں نے کہا ''ہم گزشتہ میچ اور گروپ مرحلے کی ناکامی کو بھلا دینا چاہتے تھے۔ تمام بلے بازوں نے اپنا بہترین تعاون دیا جو خوش آئند بات ہے۔ ہم بولنگ میں مزید بہتر کارکردگی دکھا سکتے تھے، لیکن جیت بہرحال جیت ہوتی ہے۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف میچ سے پہلے ہمیں اپنی حکمت عملی مزید مضبوط بنانی ہوگی۔'' انہوں نے زمبابوے کے بلے بازوں کی بھی تعریف کی، خاص طور پر اوپنر برائن بینیٹ کی، جو ۹۷ رن بنا کر ناقابل شکست رہے اور ہدف کے تعاقب میں ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ سوریہ کمار نے کہا کہ ایسے مواقع پر گیند بازوں کو زیادہ جرات اور دانشمندی کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور کولکاتا پہنچ کر آئندہ میچ کی حکمت عملی طے کی جائے گی۔ دوسری جانب زمبابوے کے کپتان سکندر رضا نے اپنی ٹیم کی شکست پر مایوسی کا اظہار کیا۔

مثبت سوچ نے ایک اور کامیاب رنجی سیزن کھیلنے میں مدد کی: عاقب نبی

نئی دہلی (ایم این این): اپنی شاندار گیند بازی سے جموں و کشمیر کو پہلے رنجی خطاب کے قریب پہنچانے والے تیز گیند باز عاقب نبی نے کہا ہے کہ ''نتائج کے بارے میں سوچنے کے بجائے مثبت سوچ برقرار رکھنے'' سے انہیں ایک اور یادگار رنجی ٹرافی سیزن کھیلنے میں کامیابی ملی ہے۔ عاقب نبی نے رنجی ٹرافی فائنل میں کرناٹک کے خلاف ۳ وکٹیں حاصل کیں اور چوتھے دن انہیں پنجے (۵ وکٹ) میں تبدیل کر دیا۔ اس کارکردگی کی بدولت جموں و کشمیر نے پہلی اننگز میں برتری حاصل کر کے اپنے پہلے رنجی خطاب کی جیت تقریباً یقینی بنالی ہے۔ فرسٹ کلاس کرکٹ میں نبی کی شاندار کارکردگی کا سلسلہ برقرار ہے؛ گزشتہ دو سیزن میں انہوں نے ۱۳،۸۵ کی اوسط سے ۸۰۱ وکٹیں لی ہیں، جن میں سے ۰۶ وکٹیں اسی سیزن میں آئی ہیں جو کہ مشترکہ طور پر سب سے زیادہ ہیں۔ ہبلی میں کرناٹک کے خلاف چوتھے دن کے کھیل کے بعد انہوں نے کہا کہ ''میں نے اپنی اسکلز پر کوچز کے ساتھ اور نیٹس میں کافی محنت کی ہے۔ میں نے نتائج کے بارے میں سوچنے کے بجائے مثبت سوچ رکھی، جس سے مجھے بہت مدد ملی۔'' فائنل سے قبل جموں و کشمیر کے گیند بازی یونٹ کی کافی بحث تھی جس کی قیادت عاقب نبی کر رہے ہیں۔ اس یونٹ میں بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز سنیل کمار اور بائیں ہاتھ کے اسپنر عابد مشتاق بھی شامل ہیں۔ ان کا سامنا کرناٹک کے تجربہ کار بلے بازوں جیسے کے ایل راہل، مینک اگروال، کرون نائر اور دیودت پڈیکل سے تھا۔ نبی نے کے ایل راہل اور کرون نائر کو بہترین گیندوں پر آوٹ کر کے کرناٹک کا اسکور ۵۷ رن پر ۳ وکٹ کر دیا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے اس سیزن کے ٹاپ اسکورر آراسرن کو گولڈن ڈک پر آوٹ کر کے کرناٹک کو بیک فٹ پر دھکیل دیا۔ میچ کے چوتھے دن ۰۶۱ رن بنا کر کھیل رہے

آئی پی ایل 28 مارچ سے شروع ہوگا، فائنل 13 مئی کو کھیلا جائے گا

نئی دہلی (ایم این این): انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے ۶۲۰۲ء ایڈیشن کے آغاز کی تاریخ میں تبدیلی کی گئی ہے۔ اگرچہ پہلے فرنچائزز کو ۶۲ مارچ کی تاریخ بتائی گئی تھی، لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ آئی پی ایل نے اندرونی طور پر ٹورنامنٹ ۸۲ مارچ سے شروع کرنے اور فائنل ۱۳ مئی کو کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق آئی پی ایل گورننگ کونسل اگلے ہفتے شیڈول کو حتمی شکل دینے کے لیے میٹنگ کرے گی۔ شیڈول میں تاخیر کی بڑی وجہ آسام، مغربی بنگال اور تمل ناڈو میں ہونے والے اسمبلی انتخابات ہیں، جن کی تاریخوں کا ابھی اعلان نہیں ہوا ہے۔ کولکاتہ (مغربی بنگال) اور چنئی (تمل ناڈو) بالترتیب کولکاتہ نائٹ رائیڈرز اور چنئی سپر کنگز کے ہوم گراؤنڈز ہیں، جبکہ گوہاٹی (آسام) راجستھان رائلز کا دوسرا ہوم وینیو ہے۔ آئی پی ایل کی تاریخ رہی ہے کہ جب بھی ملک میں عام انتخابات یا کسی ریاست میں اسمبلی انتخابات ہوتے ہیں، تو شیڈول دو حصوں میں جاری کیا جاتا ہے۔ گورننگ کونسل اس بات پر غور کرے گی کہ آیا اس بار بھی یہی طریقہ اپنایا جائے یا الیکشن کمیشن کی جانب سے تاریخوں کے اعلان کا انتظار کیا جائے۔ اس کے علاوہ میٹنگ میں افتتاحی میچ کے مقام پر بھی بحث ہوگی۔ روایتی طور پر دفاعی چیمپئن رائل چیلنجرز بنگلورو پہلا میچ کھیلے گی تاہم، گزشتہ جون میں ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں جیت کے جشن کے دوران ہونے والی بھگدڑ، جس میں ۱۱ شائقین ہلاک ہوئے تھے، کے بعد آر سی بی انتظامیہ اور کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن کے درمیان ہوم میچز کے مقام کے حوالے سے بات چیت جاری ہے۔ آر سی بی نے متبادل کے طور پر نئی ممبئی، رائے پور اور پونے جیسے شہروں کو شارٹ لسٹ کیا ہے۔ ٹی ۰۲ ورلڈ کپ میں ابھیشیک شرما کی کارکردگی پر بحث تیز ہوتی جا رہی ہے۔ پاکستان کے سابق فاسٹ گیند باز محمد عامر نے ایک ٹی وی شو کے دوران ابھیشیک کو سلوگر (بے تکے شاٹس کھیلنے والا) قرار دیا، جس کے بعد سوشل میڈیا پر بھی یہ لفظ گردش کرنے لگا۔ تاہم، ہندوستان کے تجربہ کار اسپنر روی چندرن اشون نے اب اس معاملے پر کھل کر ابھیشیک کا دفاع کیا ہے۔ اپنے یوٹیوب چینل پر بات کرتے ہوئے اشون نے نوجوان اوپنر کی حمایت میں مضبوط آواز اٹھائی۔ انہوں نے واضح کیا کہ تنقید کھیل کا حصہ ہے، لیکن ابھیشیک کو سلوگر کہنا سراسر غلط ہے۔ اشون نے ابھیشیک کی بلے بازی کی تکنیک کا تجزیہ کیا اور ان کے ''بیٹ سوئنگ'' کا موازنہ عظیم آل راؤنڈر یوراج سنگھ سے کیا۔ اشون نے کہا کہ ''میں نے محمد عامر کا وہ ویڈیو دیکھا ہے جس میں وہ ابھیشیک کو سلوگر کہہ رہے ہیں

پاکستان کو سری لنکا کے خلاف بڑی فتح درکار

نئی دہلی (ایم این این): یہ محض ایک کرکٹ میچ نہیں بلکہ بقا کی جنگ ہے۔ پاکستان اپنے آخری سپر ۸ مقابلے میں اس حقیقت کے ساتھ میدان میں اترے گا کہ اس کے لئے صرف جیت کافی نہیں ہوگی۔ اس کو سنیچر کی شام سری لنکا کو نہ صرف شکست دینا ہوگی بلکہ بڑے مارجن سے ہرانا ہوگا تاکہ سیمی فائنل تک رسائی کی امیدیں برقرار رہ سکیں۔ نیٹ رن ریٹ اس وقت پاکستان کا سب سے بڑا حریف بن چکا ہے۔ سپر ۸ مرحلے میں ایک میچ بارش کی نذر ہونے اور ایک شکست کے بعد پاکستان کنارے پر کھڑا ہے۔ مقابلہ سخت ہے، بڑی فتح حاصل کرنا لازمی ہے اس سے کم کچھ بھی ہوا تو مہم ختم ہو جائے گی۔ یہی دباو اس مقابلے کو ٹورنامنٹ کا سب سے ڈرامائی میچ بنا رہا ہے۔ دوسری جانب سری لنکا پہلے ہی ٹورنامنٹ سے باہر ہو چکا ہے، مگر یہی بات اسے زیادہ خطرناک بنا سکتی ہے۔ کھونے کو کچھ نہیں اور ہوم گراونڈ کا وقار داو پر ہے وہ پاکستان کا راستہ روک کر اسے بھی باہر کر سکتا ہے۔ پاکستان کی نظریں صاحبزادہ فرحان پر ہوں گی، جو اس ٹورنامنٹ میں سب سے جارح مزاج بلے باز ثابت ہوئے ہیں۔ ۳۸۲ رن اور ۱۶۰ سے زائد اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ وہ پاور پلے میں برق رفتار آغاز فراہم کرتے رہے ہیں۔ اگر وہ ایک بار پھر ابتدائی اوورز میں حاوی ہو گئے تو پاکستان ۱۸۰ سے زائد اسکور کی جانب بڑھ سکتا ہے، جو اس وقت اس کی ضرورت ہے۔ لیکن اگر وہ جلد آوٹ ہو گئے تو دباو میں دکھائی دینے والی مڈل آرڈر مشکلات کا شکار ہو سکتی ہے۔ کپتان سلمان آغا کو بابر اعظم اور فخر زمان سے بھی بڑی اننگز کی توقع ہوگی جبکہ شاداب خان اور محمد نواز کا فنشنگ کردار اس وقت نہایت اہم ہوگا جب ٹیم بڑے ہدف کا تعاقب کر رہی ہو یا اسے مزید وسعت دینا مقصود ہو۔ سری لنکا کی امیدیں پاتھم نسانکا اور کوسل مینڈس سے وابستہ ہیں۔

کرسن گھاوری ٹیسٹ کرکٹ میں 100 وکٹ لینے والے پہلے ہندوستانی

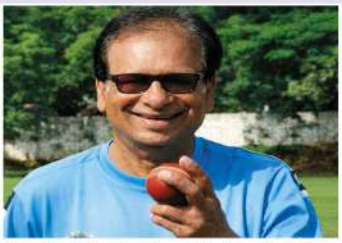

نئی دہلی (ایم این این): ہندستان کرکٹ ٹیم میں یوں تو ہمیشہ سبھی بہترین گیند بازوں نے اپنی شاندار کارکردگی پیش کی ہے۔ ہاں یہ حقیقت ہیکہ اسپن گیند بازوں نیا پنی سرزمین کے علاوہ غیر ملکی میدانوں پر بھی بلے بازوں کی ناک میں دم کر رکھا تھا۔ ایک وقت ایسا تھا جب ہندستانی ٹیم میں ایک یا دو میڈیم گیند باز ہوا کرتے تھے لیکن وقت کے ساتھ ساتھ ہندستانی ٹیم میں بھی بدلاو آیا اور تیز گیند بازوں کی ضرورت محسوس ہونے لگی۔ ۸۲ فروری ۱۵۹۱ء کو گجرات کے راجکوٹ میں پیدا ہوئے کرسن گھاوری نیہندستانی ٹیم کی اس کمی کو ایسا پورا کیا کہ دنیا دیکھتی رہ گئی۔ گھاوری، ہندستانی ٹیم میں ایک ایسے تیز گیند باز کے طور پر ابھرے جنہیں ہندستانی ٹیسٹ کرکٹ میں ۱۰۰ وکٹ لینے والا پہلا بولر ہونیکا شرف حاصل ہوا۔ کرسن گھاوری نے اپنے بین الاقوامی کریئر کا آغاز ۴۷۹۱ء میں ویسٹ انڈیز کیخلاف کیا۔ انہوں نیایڈن گارڈن اسٹیڈیم میں اپنے پہلے ٹیسٹ میں ۲ وکٹ لئے۔ انہوں نے پہلی اور دوسری اننگز میں ایک ایک وکٹ حاصل کیا۔ گھاوری نے دوسری اننگز میں بھی بلے بازی میں اہم کردار ادا کیا۔ آٹھویں نمبر پر کھیلتے ہوئیانہوں نے ۲۷ رنز بنائے۔ ہندستان نیاس میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور ٹیم ۵۸ رنز سیھڑی جیت درج کرنے میں کامیاب رہی تھی۔ اس میچ میں ٹیم انڈیا کی قیادت نواب پٹودی کر رہے تھے۔ ایک میچ بہت سے کھلاڑیوں کے لیے بہت یادگار ہوتا ہے لیکن صرف منتخب کھلاڑی ہیں جن کی پوری سیریز یادگار بن جاتی ہے۔ گھاوری کے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہوا جب ویسٹ انڈیز کی ٹیم ۹۷- ۸۷۹۱ء میں ہندوستان کے دورے پر آئی تھی۔ گھاوری نیکیریبین ٹیم کے خلاف اپنی صلاحیتوں کا خوب لوہا منوایا۔ انہوں نے ۶ ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں ۲۷ وکٹ حاصل کئیے کہ اس وقت ویسٹ انڈیز جیسی ٹیم کیخلاف ایک بڑی بات تھی۔ کہا جاتا ہے کہ غیر ملکی بلے باز گھاوری کے باونسر سے بہت ڈرتے تھے۔ گھاوری نیہندوستان کے لیے ۹۳ ٹیسٹ میچوں میں ۳۱۹ رنز بنائے، جس میں ان کا بہترین اسکور ۸۶ رہا۔ ان رنوں میں ان کی دو بہترین نصف سنچریاں بھی شامل ہیں۔ ۱۹ ون ڈے میچوں میں انہوں نے ۱۱۴ رن بنائے۔ ۹۳ ٹیسٹ میں انہوں نے ۱۰۹ وکٹ حاصل کئے۔

جارجیا وال کی سنچری، آسٹریلیائی خواتین ٹیم نے ہندوستان کو پانچ وکٹوں سے شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): گیند بازوں کی عمدہ کارکردگی کے بعد جارجیا وال (ناٹ آوٹ ۱۰۱ رن) اور فیبی لچفیلڈ (۸۸) کی جارحانہ بلے بازی کی بدولت آسٹریلیائی خواتین ٹیم نے جمعہ کے روز ہندوستان کو ۳۸ گیندیں باقی رہتے پانچ وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی آسٹریلیا نے تین میچوں کی سیریز میں ۲-۰ کی ناقابل تسخیر برتری حاصل کر لی ہے۔ ہندوستان کے ۱۵۲ رن کے جواب میں بلے بازی کے لیے اتری آسٹریلیائی ٹیم کو کاشوی گوتم نے پانچویں اوور میں الیسا ہیلی (۹ رن) کو بولڈ کر کے پہلا جھٹکا دیا۔ تاہم، اس کے بعد جارجیا وال نے فیبی لچفیلڈ کے ساتھ مل کر دوسری وکٹ کے لیے ۹۱۱ رن جوڑ کر اپنی ٹیم کی جیت کی بنیاد رکھی۔ ۰۲ویں اوور میں کرانتی گوڑ نے فیبی لچفیلڈ کو آوٹ کیا، جنہوں نے ۲۶ گیندوں پر ۱۱ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ۸۸ رن بنائے تھے۔ ۱۳ویں اوور میں کاشوی گوتم نے سنچری مکمل کرنے والی جارجیا وال کو آوٹ کیا۔ وال نے ۸۲ گیندوں پر ۳۱ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ۱۰۱ رن کی برق رفتار اننگز کھیلی۔ بیتھ مونی (۱۳ رن) اور ایناہیل سدرلینڈ (۱۰ رن) کو دپتی شرما نے آوٹ کیا۔ آسٹریلیائی ٹیم نے ۱،۳۶ اوورس میں ۵ وکٹ پر ۲۵۲ رن بنا کر میچ جیت لیا۔ ہندوستان کے لیے دپتی شرما اور کاشوی گوتم نے ۲-۲ وکٹ حاصل کئے جبکہ کرانتی گوڑ نے ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ اس سے قبل، پرتیکا راول (۲۵ رن) اور کپتان ہرمن پریت کور (۴۵ رن) کی نصف سنچریوں کی بدولت ہندوستانی خواتین ٹیم نے دوسرے ایک روزہ مقابلے میں نو وکٹوں کے نقصان پر ۱۵۲ رن کا اسکور بنایا تھا۔ آج یہاں ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے پرتیکا راول اور اسمرتی مندھانا کی سلامی جوڑی نے بہترین آغاز فراہم کیا اور پہلے وکٹ کے لیے ۸۷ رن جوڑے۔ ۷۱ویں اوور میں ایشلے گارڈنر نے اسمرتی مندھانا (۳۱ رن) کو بولڈ کر کے اس شراکت داری کو توڑا۔ اس کے بعد جیمیما روڈریگز (۱۱ رن) کو ۲۲ویں اوور میں ایناہیل سدرلینڈ نے آوٹ کیا جبکہ اگلے ہی اوور میں اچھی بلے بازی کر رہی پرتیکا راول رن آوٹ ہو گئیں۔ پرتیکا نے ۸۱ گیندوں پر ۶ چوکوں کی مدد سے ۲۵ رن بنائے۔ دیگر بلے بازوں میں دپتی شرما (ایک)، امن جوت کور (۳۱ رن)، ریچا گھوش (۲۲ رن) اور کاشوی گوتم ۵۲ رن بنا کر آوٹ ہوئیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,